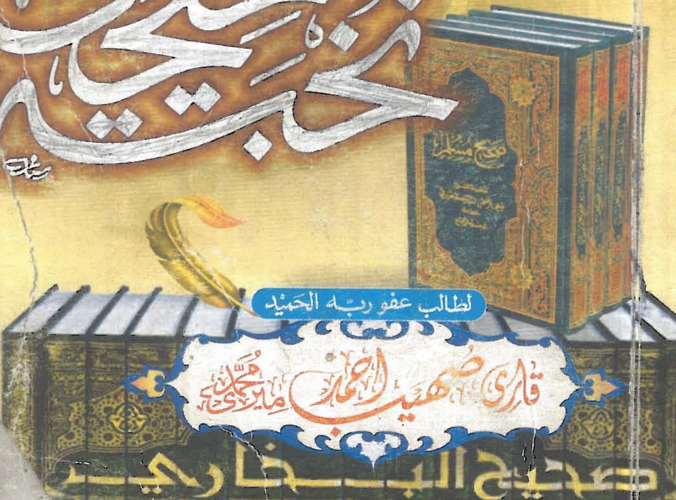
سلسلة المناهج الدراسية

بسم الله الرحمن الرحيم

قال الله عزوجل:

وأنزلنا إليك الذكر لتبين للناس ما نزل إليهم ولعلهم يتفكرون (النحل)

نخبة الصحيحين



لطالب عفو ربه الحميد

قاری صہیب احمد میر محمدی

كلية القرآن الكريم والتربية الإسلامية

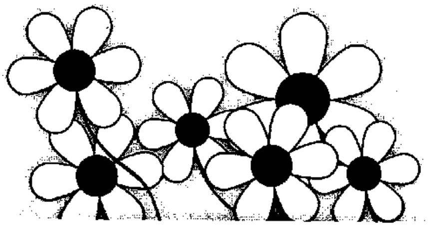
ادارۃ الاصلاح ٹرسٹ پاکستان

Email:quraancollege@hotmail.com www.quraancollege.com

0333 4296679 - 0333 4358421

خدیجہ K

سلسلة المناهج الدراسية



نخبة الصحيحين

صحیح بخاری و صحیح مسلم کی منتخب احادیث

لغوی تشریح و صرفی تحلیل کے ساتھ

قاری صہیب احمد میر محمدی

[redacted] [redacted]

نام کتاب	نُخْبَةُ الصَّحِيحَيْن
نام مولف	قاری صہیب احمد میر محمدی
ناشر	کلیۃ القرآن الکریم والتربیۃ الاسلامیۃ
طبع سابع	جولائی 2018ء
کمپوزنگ	قاری عبدالرشید قمر

ملنے کا پتہ

روضۃ القرآن الکریم

کلیۃ القرآن الکریم والتربیۃ الاسلامیۃ

ادارۃ الاصلاح ٹرسٹ پاکستان

0333-4358421 0333-4084583

0300-4710319 0300-7360551

Email.quraancollege@hotmail.com

Web.quraancollege.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں
جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً

(الحدیث)

میرا دین دوسروں تک پہنچاؤ اگرچہ ایک آیت ہی کیوں نہ ہو!

(صحيح البخاري، حديث: ٣٤٦١)

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نَضَّرَ اللهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا فَحَفِظَهُ حَتَّى يُبَلِّغَهُ

اللہ تعالیٰ اُس شخص کو تر و تازہ اور شاداب رکھے جس نے ہم سے کوئی حدیث سُنی، پھر اسے یاد کر کے لوگوں تک پہنچا دیا

(سُنن ابُوداؤد، العلم، حدیث:٣٦٦)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ عِبَادَهٗ وَجَعَلَهُمْ مَعَادِنَ كَمَعَادِنِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَهُمْ أَهْلُ الْعِلْمِ كَثَّرَ اللّٰهُ سَوَادَهُمْ وَرَحِمَهُمْ وَنَصَرَهُمْ وَجَعَلَنَا اللّٰهُ بِرَحْمَتِهٖ مِنْهُمْ۔ فَإِنَّ الْعِلْمَ يَبْقٰى بِبَقَاءِ الْعُلَمَاءِ۔ وَاللّٰهَ أَسْأَلُ أَنْ يَحْفَظَهُمْ وَيَرْعَاهُمْ مِنَ الْحُسَّادِ وَالْأَعْدَاءِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِ الْخَلْقِ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أَجْمَعِيْنَ وَبَعْدُ!

عزیزم ومکرم قاری صہیب احمد صاحب کی بہترین کاوش اور سعی مسعود **(نخبۃ الصحیحین)** کو دیکھ کر دلی خوشی ہوتی ہے۔ جنہوں نے ابتدائی طلبہ کے لیے صحیحین سے انتخاب کر کے ان پر احسان کیا ہے۔ تاکہ وہ صحیح منہج پر قائم رہیں۔ صحیحین ہی ایسا مجموعہ ہے جس کی صحت پر جمہور متفق ہیں۔ جیسا کہ علامہ احمد علی سہارنپوری بخاری پر رقمطراز ہیں:

"اِتَّفَقَ الْعُلَمَاءُ عَلٰى أَنَّ أَصَحَّ الْكُتُبِ الْمُصَنَّفَةِ صَحِيْحًا الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ وَاتَّفَقَ الْجُمْهُوْرُ عَلٰى أَنَّ صَحِيْحَ الْبُخَارِيِّ أَصَحُّهُمَا صَحِيْحًا" اس بنا پر سمجھتا ہوں کہ **"نخبۃ الصحیحین"** ان شاء اللہ عزوجل "أَصَحُّ الرَّسَائِلِ الْمُصَنَّفَةِ فِي الْحَدِيْثِ" ثابت ہوگی۔ چنانچہ ارباب مدارس سے التماس ہے کہ اس کو شامل نصاب فرمائیں ہم دعا گو ہیں اللہ تعالیٰ قاری صہیب احمد میر محمدی کے علوم ومعارف میں اضافہ فرمائے اور اس کاوش کو نفع مند بنائے اور حسنات میں شامل فرمائے۔ وصلی اللہ تعالیٰ علی النبی محمد ﷺ۔

المحرر: قاری محمد عزیر عفی عنہ

فاضل القراءات

مدیر ادارۃ الاصلاح لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهُ وَالصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلیٰ مَنْ لَّا نَبِیَّ بَعْدَہ !

آج سے چودہ سو سال قبل ایک علاقے سے دوسرے علاقے تک سفر کرنے کے لیے کئی مہینے درکار ہوتے تھے، ایسے وقت میں سرتاج رسل ﷺ کی احادیث مبارکہ کا محفوظ ہو جانا، اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا بغیر حرص و لالچ کے فرامین نبویہ کو حفظ کر کے دوسرے لوگوں تک پہنچانے کی ایسی سعی و کاوش ہے جس کی مثال پہلی امتوں میں نہیں ملتی۔

خیر القرون سے لیکر آج تک منکرین حدیث کے مختلف گروہوں اور متعدد جتھوں کی سر توڑ مخالفت کے باوجود احادیث نبویہ کا موجود رہنا اور ان کی آب و تاب میں کوئی کمی واقع نہ ہونا انکی حجیت پر ایک واضح اور صریح دلیل ہے۔

اللہ مالک الملک نے قرآن کریم پر عمل پیرا ہونے کے لیے صاحب قرآن ﷺ کی اتباع و پیروی کو لازم اور اسوۂ حسنہ قرار دیا ہے ورنہ احادیث نبویہ کو اگر فہم قرآن سے جدا کر دیا جائے اور قرآن کریم کو رسول ہاشمی ﷺ کی تعلیمات کے بغیر سمجھنے کا دروازہ کھول دیا جائے تو کتاب الٰہی بازیچۂ اطفال بن کر رہ جاتا، اور ہر آنے والا اپنے ذہنی افکار اور آراء اور ذاتی رجحانات کے مطابق قرآن کریم کی نت نئی تشریحات کر کے ذہنی آوارگی کا ذوق پورا کرتا۔ جس کا سدباب حدیث نبوی کی روشنی میں آیات قرآن کے مفاہیم کے تعین سے ہی ممکن ہے۔

فن حدیث میں صحیحین (بخاری و مسلم) کو جو مقام و مرتبہ حاصل ہے وہ کسی پر مخفی نہیں اور اہل علم و فضل ہمیشہ سے احادیث رسول ﷺ پر مشتمل ان دونوں کتابوں کی علمی خدمت حواشی و شروحات کو اپنے لیے سعادت سمجھتے رہے ہیں، ماضی قریب میں ہمارے ہونہار ساتھی قاری صہیب احمد میر محمدی جو کہ زمانہ طالب علمی سے ہی علم کے شیدائی رہے ہیں، [انہوں نے علمی صلاحیت کی بنیاد پر جامعہ اسلامیہ (مدینہ منورہ) میں داخلہ حاصل کیا، وہاں سے فراغت کے بعد وطن عزیز (پاکستان) آ کر پھول نگر ضلع قصور کی کھلی فضا میں کلیۃ القرآن الکریم والتربیۃ الاسلامیۃ کے نام

سے ایک عظیم الشان ادارے کی بنیاد رکھی، جس میں تدریس وتربیت کے فرائض وہ خود سرانجام دے رہے ہیں اور اس سلسلہ میں انہیں فضیلۃ الشیخ قاری محمد ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ تعالیٰ جیسے ماہرفن کا تعاون حاصل ہے، جو دن رات کی محنت سے مستقبل کے لیے رجال کار تیار کرنے میں مصروف ہیں، عملہ کے دیگر ارکان اور اساتذہ کرام اس مشن کی تکمیل کے لیے ان کے دست بازو ہیں، دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس ادارے کو دن دگنی اور رات چوگنی ترقی عطا فرمائے] انہوں نے صحیحین سے سو(100) ایسی احادیث مبارکہ کا انتخاب کیا ہے جسے ''**نـــخبة الصحيحين**'' کے نام سے موسوم کیا ہے، جو آج کی نوجوان نسل کی اخلاقی، معاشرتی اور تربیت واصلاح کے لیے ممدومعاون اور انتہائی ضروری ہیں، ارباب جماعت مدارس السّلفیہ کے مسئولین اور ذمہ داران سے بالخصوص اور دیگر مکاتب فکر کے سربراہاں سے بالعموم ہماری گذارش ہے کہ کتاب ''**نخبة الصحيحين**'' کو دینی مدارس وعلمی مراکز کی ابتدائی کلاسز میں شامل نصاب فرمائیں اور احادیث حفظ کروا کران کی روشنی میں طلباء کو دین اسلام کے رنگ میں رنگنے کی کوشش کریں، تاکہ طلباء کی اخلاقی اصلاح اور دینی تربیت کا مشن پورا ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو مؤلف کے لیے توشۂ آخرت بنائے اور اساتذہ کے لیے صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین!

المحرر
محمد رمضان سلفی عفی عنہ
شیخ الحدیث جامعہ لاہور الاسلامیہ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نئی نسل کی اسلامی تربیت دورِ حاضر کی انتہائی اہم ضرورت ہے۔ ہر بستی اور ہر شہر میں بلکہ ہر گلی اور ہر محلے میں وہ گمراہ کن لوگ موجود ہیں جو چند روپوں کے بدلے میں نوجوانوں کو یوں اپنے شکنجے میں پھنسا لیتے ہیں کہ اس سے نکلنا ان میں سے اکثر کیلئے بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ ہر آئے دن نوجوان نسل کو گمراہ کرنے کے نت نئے طریقے ایجاد ہو رہے ہیں۔ اور فتنوں کا ایسا طوفان ہے کہ جس نے بہت سے لوگوں کو اپنے گھیرے میں لے رکھا ہے۔ بدعملی اور اخلاقی دیوالیہ پن کی بھیانک صورت ہمارے سامنے ہے۔ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰہِ

دوسری طرف مدارس و جامعات میں تعلیم کے ساتھ ساتھ نئی نسل کی اسلامی تربیت کا اہتمام تو ہے مگر بہت کم اور نہایت سست روی کے ساتھ۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ جس قدر تیزی کے ساتھ طوفان بدتمیزی اُمڈ رہا ہے اسی قدر تیزی کے ساتھ بلکہ اس سے بھی زیادہ اس کا مقابلہ کیا جائے اور نئی نسل کی شخصیت سازی اور اس کے اخلاق و کردار پر بھرپور توجہ دی جائے۔ گھروں میں والدین اور تعلیمی اداروں میں اساتذۂ کرام تعلیم کے ساتھ ساتھ ترجیحی بنیاد پر اس پہلو پر بھی جدوجہد کریں۔

اور ظاہر ہے کہ یہ اہم کام قرآن وحدیث میں مذکور شریعت کے زریں اصولوں پر عملدرآمد کر کے ہی ہو سکتا ہے۔ قرآن مجید ہر قسم کے شک وشبہ سے بالاتر اللہ تعالی کی وہ عظیم کتاب ہے جو مضبوط اور سیدھی راہ کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔ تاریک فتنوں سے نکال کر انھیں روشنی کی طرف لے کر جاتی اور راہِ راست پر گامزن کرتی ہے۔

اسی طرح حدیث پاک ہے کہ جو ہادیٔ کائنات، امام الانبیاء حضرت محمد ﷺ کی زبان مبارک سے نکلے ہوئے موتیوں اور جواہر پاروں سے مرقع ہے۔ اس میں تعمیر شخصیت کے وہ گرانقدر اصول وضوابط موجود ہیں جن پر عمل کر کے ہر مسلمان دنیا وآخرت کی خیر وبھلائی سے ہمکنار ہو سکتا ہے۔

حدیث پاک کا سب سے صحیح ترین مجموعہ وہ ہے جسے شیخین (امام بخاری، امام مسلم) نے روایت کیا ہے۔ زیرِ نظر کتاب بھی اسی مجموعہ میں سے منتخب کردہ احادیث پر مشتمل ہے۔ یہ حسن انتخاب جناب قاری صہیب احمد میر محمدی کے ذریعے عمل میں آیا ہے جنھیں اللہ تعالی نے متعدد صلاحیتوں سے نوازا ہے۔

موصوف جہاں خوش الحان قاریٔ قرآن مجید، بہترین مقرر، عمدہ واعظ اور شیریں بیان خطیب ہیں وہاں ایک اچھے قلمکار و مصنف بھی ہیں۔ تحقیقی ذوق رکھتے ہیں اور اپنی مؤلفات کو اسی چیز سے مزین کرتے ہیں جو علمی تحقیق کے میزان میں وزن رکھتی ہو۔ (أَحْسِبُهُ كَذٰلِكَ وَلَا أُزَكِّي عَلَى اللّٰهِ أَحَدًا)

یہ کتاب نبی کریم ﷺ کی جن سو حدیثوں پر مشتمل ہے وہ متنوع قسم کی ہیں۔ چنانچہ ان میں

- ایسی احادیث بھی ہیں جن کا تعلق عقائد وایمانیات سے ہے۔
- ایسی بھی ہیں جن میں اہم ترین عبادات اوران کا فضائل کا تذکرہ ہے۔
- ایسی بھی ہیں جن میں کردار سازی کے اسلامی اصولوں کو واضح کیا گیا ہے۔
- یسی بھی ہیں جو لین دین کے معاملات میں صدق وامانت کی تعلیم دیتی ہیں۔
- ایسی بھی ہیں جن میں آداب معاشرت کو بیان کیا گیا ہے۔ خصائلِ حمیدہ کی ترغیب دی گئی ہے اور خصائل رذیلہ سے ڈرایا گیا ہے۔
- ایسی بھی ہیں جن میں جنت وجہنم کے راستوں کا تعین کر کے جنت کے راستے پر چلنے اور جہنم کے راستے سے دور رہنے کی تلقین کی گئی ہے۔
- یسی بھی ہیں جن میں دنیا کی بے ثباتی کو واضح کر کے فکر آخرت کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔

الغرض یہ کہ احادیث کا یہ منتخب کردہ مجموعہ کافی حد تک جامع ہے۔ اور تربیتِ نسل جدید کیلئے جو امور ضروری ہو سکتے ہیں اس میں ان کی نشاندہی کردی گئی ہے۔ اب مربیانِ قوم کے ذمہ ہے کہ وہ اس سے استفادہ کر کے اپنے بچوں، نوجوانوں اور طالب علموں کو اسلامی تربیت کے ان نبوی جواہر پاروں سے آشنا کرائیں اور ان کی دنیوی واخروی فلاح وبہبود کیلئے کوشاں ہوں۔ خاص طور پر تعلیمی اداروں کے ذمہ داران اگر اسے شامل نصاب کر دیں تو اس سے بہت حد تک فائدہ ہو سکتا ہے۔

بنیادی طور پر یہ کتاب چونکہ دینی مدارس کے مبتدی طلبہ کیلئے مرتب کی گئی ہے اس لئے ہر حدیث کا اردو ترجمہ ذکر کرنے کے بجائے کتاب کے آخر میں ہر حدیث کے مشکل الفاظ کے معانی اور ان کی لغوی وصرفی تشریح بھی کر دی گئی ہے جو ایک مستحسن امر ہے۔ تاہم عام لوگوں کی آسانی کیلئے اگر ہر حدیث کے متن کے ساتھ اس کا اردو ترجمہ بھی ذکر کر دیا جاتا تو بہتر ہوتا۔

اللہ رب العزت اس کتاب کے مؤلف کو جزائے خیر دے اور اسے ان کے میزان حسنات میں شامل کرتے ہوئے اسے شرف قبولیت سے نوازے۔ اور مسلمانوں کو اس سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کرنے کی توفیق دے۔ وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ!

ڈاکٹر حافظ محمد اسحاق عفی اللہ عنہ وعن والدیہ
فاضل مدینہ یونیورسٹی
رئیس قسم الدعاۃ لجنۃ القارۃ الہندیہ
جمعیۃ احیاء التراث الاسلامی بالکویت

مضامین

بسم الله الرحمن الرحيم

المقدمة

إنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَسَيِّاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰـهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ﴿ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ ﴾(العمران: ١٠٢) ﴿يٰاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا﴾ (النساء: ١) ﴿يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْ اتَّقُوْا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ٥ يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا﴾ (الأحزاب: ٧٠،٧١) أَمَّا بَعْدُ! فَإِنَّ أَصْدَقَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَأَحْسَنَ الْهَدْیِ هَدْیُ مُحَمَّدٍ ﷺ وَشَرُّ الْأُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٍ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِیْ النَّارِ ۔[1]

---

[1] صحيح مسلم، الجمعة، باب تخفيف الصلاة و الخطبة، حديث: 867,868،
وسنن النسائي، النكاح، باب مايستحب من الكلام عند النكاح، حديث: 3280.
وجامع الترمذی ، النكاح ، باب ماجاء فی خطبة النكاح ، حديث: 1105
وسنن أبی داؤد ، النكاح ، باب فی خطبة النكاح ، حديث: 2118
وسنن الدارمی ، النكاح ، باب فی خطبةالنكاح ، حديث: 2206

ولقد وفقني اللّٰه عزوجلّ بتدريس مادة الحديث في كلية القرآن الكريم والتربية الإسلامية ادارة الاصلاح ٹرسٹ البدر (بُنكه بلوچاں) قُول نگر منطقة قصُور رأيت خلال تدريس هذه المادة المباركة أن الطلاب المبتدئين في حاجة ماسّة إلى كتاب شامل مختصر في المباديات والأسس الإسلامية من السّنة الصحيحة فأقدمت على ترتيب هٰذا الكتاب من الصّحيحين تفاؤلًا بصحتهما حيث أجمعت الأمة الإسلامية على تلقّيهما بالقبول كما صرّح بذلك الإمام ابن حجر العسقلاني رحمه الله المتوفى ٨٥٢هـ في نزهة النظر في توضيح نخبة الفكر والإمام النووي رحمه الله المتوفى ٦٧٦هـ في مقدمة شرحه على صحيح مسلم۔

وقد راعيت في ترتيب الأحاديث في هذا الكتاب الأمور التالي:

١۔ شكّلت الأحاديث وخرّجتها من مصدرها الأصلية مع ذكر الأرقام الموجودة في فتح الباري شرح صحيح البخاري لابن حجر رحمه الله الطبعة الأولى ١٤١٨هـ والمنهاج شرح صحيح مسلم ابن الحجاج رحمه الله الطبعة الثانية ١٤١٥هـ بتحقيق خليل مامون شيحا ۔

٢۔ حاولت أن أضع الحديث في هذا الكتاب ما أخرجه البخاري ومسلم في صحيحهما بمتن واحد وإن انفرد أحدهما بزيادة لفظة فيها فائدة فقهية ومعنوية يكون الترتيب هكذا۔ ❶ إن كان متن

الحديث للبخاری سکت ولم أزد بعد ذکر الحدیث شیئاً.

مثال ذلك: عَنْ جُنْدُبٍ ﷺ قَالَ! قَالَ النَّبِیُّ ﷺ مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهٖ وَمَنْ یُرَائِی یُرَائِی اللّٰهُ بِهٖ۔①

❷ وإن کان المتن لمسلم فبعد ذکر التخریج أضفت "واللفظ له".

مثال ذلك: عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ ﷺ قَالَ! قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهٗ کُفْرٌ۔②

وقد جعلت بعض الألفاظ بین القوسین نظراً للفائدة المعنویة والفقهیة۔ مثال ذلك: عَنْ عَائِشَةَ (رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا) قَالَتْ! قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْکِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِیْ یَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَیَتَتَعْتَعُ فِیْهِ وَهُوَ عَلَیْهِ شَاقٌّ لَهٗ أَجْرَانِ۔(مَثَلُ الَّذِیْ یَقْرَأُالْقُرْآنَ وَهُوَ وَهُوَ حَافِظٌ لَهٗ مَعَ السَّفَرَةِ الْکِرَامِ الْبَرَرَةِ ......ب)③

۳۔ بوّبت لکل حدیث باباً ما یوافق لبّه ومتنه وشرحت کلماته الغریبة رغبةً فی إتمام الفائدة وألحقت بالأحادیث۔

---

① البخاری/ کتاب الرقاق باب الریاء والسمعة: (٦٤٩٩)
مسلم/ کتاب الزهد باب تحریم الریاء: (٧٤٠٢،٧٤٠١)

② البخاری/ کتاب الأدب باب ما ینهی من السباب واللعن :(٦٠٤٤)
مسلم/ کتاب الإیمان باب قول النبیﷺ سباب المسلم فسوق وقتاله کفر، واللفظ له: (٢١٨)

③ البخاری/ کتاب التفسیر سورة عبس: (٤٩٣٧)
مسلم/ کتاب صلاة المسافرین باب فضل الماهر بالقرآن والذی یتتعتع فیه، واللفظ له:(١٨٥٩)

٤ بدأت هذا الكتاب بحديث " إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ " تنبيهًا على تصحيح النّية كما قال الإمام المحدث عبدالرحمن ابن مهدى رحمه الله (ينبغى لمن صنّف كتابا أن يبدأ فيه بهذا الحديث تنبيها للطالب على تصحيح النّيّة) كما نقل ذلك العراقى فى طرح التثريب فى شرح التقريب۔ فآمل من فضيلة العلماء أن يرشدونى إن ظهرت الأخطاء ممّا سها به القلم أو زاغ عنه البصر فهو من تقصيرى فإن النقص ملازم للإنسان ورحم الله القائل:

وَإِنْ تَجِدْ عَيْبًا فَسُدَّ الْخَلَلاَ   جَلَّ مَنْ لاَ عَيْبَ فِيْهِ وَعَلاَ

ورحم الله الإمام الشّاطبى الجهبذ فى علم القراء ات۔

مَنْ عَابَ عَيْبًا لَهُ عُذْرٌ فَلاَ وَزَرَا   يُنْجِيْهِ مِنْ عَزَمَاتِ اللَّوْمِ مُتَّئِرَا

وَإِنَّمَا هِيَ أَعْمَالٌ بِنِيَّتِهَا   خُذْ مَا صَفَا وَاحْتَمِلْ بِالْعَفْوِ مَا كَدَرَا

و أخيرا أشكر الله إلى مشائخى الكرام فضيلة الشيخ القارى المقرئ محمد عزير و فضيلة الشيخ محمد رمضان السلفى و فضيلة الشيخ الدكتور حافظ محمد إسحاق حفظهم الله بكل خير و عافية على تقريظهم لهٰذا الكتاب فجزاهم الله خير الجزاء. و أقدم الشكر و التقديرُ للجنة دار السّلام على ما بذلوا من جهد و كل من ساهم فى إخراج هذا الكتاب. و أرجو الله تعالى جلت قدرته أن ينفع به طلّاب العلم خاصة و المسلمّين أجمعين عامة فى كل زمان و مكان و أن يكسوه ثوب القبول و يجعله خالصًا لوجهه الكريم و أن يثيبنى عليه و

يـجعله في موازين أعمالي ﴿يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّ لَا بَنُوْنَ إِلَّا مَنْ أَتَى اللّٰهَ بِـقَـلْبٍ سَلِيْمٍ﴾ و أن يغفرلي خطيآتي و زلاتي و تأويلاتي و لوالديّ و لـمشـايـخي و لأصحاب الحقوق عليّ إنه على ذلك قدير و بالإجابة جدير و هو نعم المولٰى و نعم النصير .

أخوكم في الله

صہیب احمد عفی عنہ

حدیث:1

اقوال واعمال میں خلوص نیت کی اہمیت

عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: «إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَ إِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَّا نَوٰى، (فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللهِ وَرَسُولِهِ، فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللهِ وَرَسُولِهِ [م])، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلٰى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ إِلَى امْرَأَةٍ يَّنْكِحُهَا، فَهِجْرَتُهُ إِلٰى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ»

[صحيح البخاري، بدء الوحي، باب كيف كان بدء الوحي إلى رسول الله ﷺ......، حديث:1، و صحيح مسلم، الإمارة، باب قوله ﷺ: «إنما الأعمال بالنية......»، حديث: 1907]

حدیث:2

ریا کاری کا انجام

عَنْ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: «مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ

اللّٰهُ بِهٖ، وَ مَنْ يُّرَائِي يُرَائِي اللّٰهُ بِهٖ» [صحيح البخاري، الرقاق، باب الرياء و السمعة، حديث: 6499، و صحيح مسلم، الزهد، باب تحريم الرياء، حديث: 2987]

حدیث: 3

نیکی کے ارادے کی فضیلت

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِيمَا يَرْوِي عَنْ رَبِّهٖ عَزَّوَجَلَّ قَالَ: «إِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ كَتَبَ الْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ ثُمَّ بَيَّنَ ذٰلِكَ، فَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا، كَتَبَهَا اللّٰهُ لَهٗ عِنْدَهٗ حَسَنَةً كَامِلَةً، فَإِنْ هَمَّ بِهَا وَ عَمِلَهَا، كَتَبَهَا اللّٰهُ لَهٗ عِنْدَهٗ عَشْرَ حَسَنَاتٍ إِلٰى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ إِلٰى أَضْعَافٍ كَثِيرَةٍ، وَ مَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ، فَلَمْ يَعْمَلْهَا، كَتَبَهَا اللّٰهُ لَهٗ عِنْدَهٗ حَسَنَةً كَامِلَةً، فَإِنْ هُوَ هَمَّ بِهَا، فَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللّٰهُ لَهٗ سَيِّئَةً وَّاحِدَةً» [صحيح البخاري، الرقاق، باب من هَمَّ بحسنة أو بسيئة، حديث: 6491، و صحيح مسلم، الإيمان، باب إذا هم العبد بحسنة كتبت ......، حديث:131]

حدیث: 4

مصائب پر صبر کی فضیلت

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «مَا يُصِيبُ

الْمُسْلِمَ مِنْ نَّصَبٍ، وَلَا وَصَبٍ، وَلَا هَمٍّ، وَ لَا حَزَنٍ، وَلَا أَذًى، وَلَا غَمٍّ حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا، إِلَّا كَفَّرَ اللهُ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ» (وَلَا سَقَمٍ (م)) [صحيح البخاري، المرضى، باب ما جاء في كفارة المرض، حديث: 5642،5641، و صحيح مسلم، البر والصلة، باب ثواب المؤمن فيما يصيبه من مرض……، حديث: 2573]

حدیث: 5

اسلام، ایمان اور احسان کی تعریف

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ، إِذْ طَلَعَ عَلَيْنَا رَجُلٌ شَدِيدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ، شَدِيدُ سَوَادِ الشَّعْرِ، لَا يُرٰى عَلَيْهِ أَثَرُ السَّفَرِ، وَلَا يَعْرِفُهُ مِنَّا أَحَدٌ، حَتّٰى جَلَسَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ، فَأَسْنَدَ رُكْبَتَيْهِ إِلٰى رُكْبَتَيْهِ، وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلٰى فَخِذَيْهِ، وَقَالَ: يَامُحَمَّدُ! أَخْبِرْنِي عَنِ الْإِسْلَامِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «اَلْإِسْلَامُ : أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، وَ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللهِ، وَ تُقِيمَ الصَّلَاةَ، وَ تُؤْتِيَ الزَّكَاةَ، وَ تَصُومَ رَمَضَانَ، وَ تَحُجَّ الْبَيْتَ إِنِ اسْتَطَعْتَ إِلَيْهِ سَبِيلًا» قَالَ: صَدَقْتَ، ـقَالَـ: فَعَجِبْنَا لَهُ، يَسْأَلُهُ وَ يُصَدِّقُهُ. قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنِ الْإِيمَانِ؟

قَالَ: «أَنْ تُؤْمِنَ بِاللهِ، وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ، وَرُسُلِهِ، وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَ شَرِّهِ». قَالَ: صَدَقْتَ. قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنِ الْإِحْسَانِ؟ قَالَ: «أَنْ تَعْبُدَ اللهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ، فَإِنْ لَّمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ». قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنِ السَّاعَةِ؟ قَالَ: «مَاالْمَسْؤُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ». قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنْ أَمَارَاتِهَا؟ قَالَ: «أَنْ تَلِدَ الْأَمَةُ رَبَّتَهَا وَ أَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبُنْيَانِ». قَالَ : ثُمَّ انْطَلَقَ، فَلَبِثْتُ مَلِيًّا، ثُمَّ قَالَ لِي: «يَا عُمَرُ! أَتَدْرِي مَنِ السَّائِلُ؟». قُلْتُ: اَللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: «فَإِنَّهُ جِبْرِيلُ أَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِينَكُمْ» [صحيح البخاري، التفسير، باب قوله تعالى ......، حديث:4777، وصحيح مسلم ، الإيمان، باب بيان الإيمان والإسلام......، حديث: 8 واللفظ له]

حدیث:6

مسلمان کے مسلمان پر حقوق

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: «حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ: رَدُّ السَّلَامِ، وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ، وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ، وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ، وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ»

(وَ إِذَا اسْتَنْصَحَكَ، فَانْصَحْ لَهُ (م)) [صحيح البخاري، الجنائز، باب الأمر باتباع الجنائز، حديث: 1240، و صحيح مسلم، السلام، باب من حق المسلم للمسلم رد السلام، حديث: 2162]

حدیث: 7

کامل مسلمان اور حقیقی مہاجر کی تعریف

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ، وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَانَهَى اللهُ عَنْهُ» [صحيح البخاري، الإيمان، باب المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده، حديث: 10، وصحيح مسلم، الإيمان، باب بيان تفاضل الإسلام و أي أمور أفضل، حديث: 40]

حدیث: 8

بہترین اسلام کی دلیل

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ: أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ؟ قَالَ: «تُطْعِمُ الطَّعَامَ، وَ تَقْرَأُ السَّلَامَ عَلٰى مَنْ عَرَفْتَ، وَمَنْ لَّمْ تَعْرِفْ» [صحيح البخاري، الإيمان، باب إطعام الطعام من الإسلام، حديث: 12، و صحيح مسلم، الإيمان، باب بيان تفاضل الإسلام و أي أموره أفضل، حديث: 39]

حدیث: 9

ارکان اسلام

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، وَ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَ إِقَامِ الصَّلَاةِ، وَ إِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَ حَجِّ الْبَيْتِ، وَ صَوْمِ رَمَضَانَ» [صحيح البخاري، الإيمان، باب دعاءكم إيمانكم......، حديث: 8، وصحيح مسلم، الإيمان، باب بيان أركان الإسلام......، حديث: 16 واللفظ له]

حدیث: 10

مسلمان کو گالی دینا فسق اور اس کے ساتھ لڑائی کرنا کفر ہے

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَ قِتَالُهُ كُفْرٌ» [صحيح البخاري، الأدب، باب ما ينهى من السباب واللعن، حديث: 6044، و صحيح مسلم، الإيمان، باب بيان قول النبي ﷺ: سباب المسلم فسوق و قتاله كفر، حديث:64]

حدیث: 11

مسلمان کی مدد و پردہ پوشی کی فضیلت

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: «اَلْمُسْلِمُ

أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ، وَ لَا يُسْلِمُهُ، وَ مَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ، كَانَ اللهُ فِي حَاجَتِهِ، وَ مَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً، فَرَّجَ اللهُ عَنْهُ (بِهَا (م)) كُرْبَةً مِّنْ كُرُبَاتِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَ مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا، سَتَرَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ» [صحيح البخاري، المظالم، باب لا يظلم المسلم المسلم ولا يسلمه، حديث: 2442، وصحيح مسلم، البر والصلة، باب تحريم الظلم، حديث: 2580]

حدیث: 12

کامل مومن کی تعریف

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ» [صحيح البخاري، الإيمان، باب من الإيمان أن يحب لأخيه ما يحب لنفسه، حديث: 13، و صحيح مسلم، الإيمان، باب الدليل على أن من خصال الإيمان...، حديث: 45]

حدیث: 13

ایمان کا افضل و ادنی درجہ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَّسَبْعُونَ أَوْ بِضْعٌ وَّ سِتُّونَ شُعْبَةً، فَأَفْضَلُهَا قَوْلُ لَا إِلٰهَ إِلَّا

اللهُ، وَأَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذٰى عَنِ الطَّرِيقِ، وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْإِيمَانِ» [صحيح البخاري، الإيمان، باب أمور الإيمان، حديث: 9، و صحيح مسلم، الإيمان، باب بيان عدد شعب الإيمان وأفضلها......، حديث: 35 واللفظ لهٗ]

حديث: 14

مومنوں کی محبت والفت کی مثال

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَوَادِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ، مَثَلُ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكٰى مِنْهُ عُضْوٌ، تَدَاعٰى لَهٗ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمّٰى» [صحيح البخاري، الأدب، باب رحمة الناس والبهائم، حديث: 6011، وصحيح مسلم، البر والصلة، باب تراحم المؤمنين......، حديث: 2586 واللفظ له]

حديث: 15

ایمانی لذت کے حصول کی شرائط

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «ثَلَاثٌ مَّنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ: مَنْ كَانَ اللهُ وَ رَسُولُهٗ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَأَنْ يُّحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهٗ إِلَّا لِلّٰهِ، وَ أَنْ يَّكْرَهَ أَنْ يَّعُودَ

فِي الْكُفْرِ بَعْدَ أَنْ أَنْقَذَهُ اللهُ مِنْهُ، كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُّقْذَفَ فِي النَّارِ»

[صحيح البخاري، الإيمان، باب حلاوة الإيمان، حديث: 16، و صحيح مسلم، الإيمان، باب بيان خصال من اتصف بهن ....، حديث: 43 واللفظ له]

حدیث: 16

قاریِ قرآن کی فضیلت

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «اَلْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ، وَالَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَ يَتَتَعْتَعُ فِيهِ، وَ هُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ، لَهُ أَجْرَانِ.(مَثَلُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَ هُوَ حَافِظٌ لَّهُ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ......(ب)) [صحيح البخاري، التفسير، باب سورة عبس، حديث:4937، وصحيح مسلم، صلاة المسافرين، باب فضل الماهر بالقرآن......، حديث: 798 واللفظ له]

حدیث: 17

قابل رشک صفات

عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ آتَاهُ اللهُ الْقُرْآنَ، فَهُوَ يَتْلُوهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَ آنَاءَ النَّهَارِ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللهُ مَالًا، فَهُوَ يُنْفِقُهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ

النَّهَارِ» [صحیح البخاري، التوحيد، باب قول النبي ﷺ ......، حديث: 7529، وصحيح مسلم، صلاة المسافرين، باب فضل من يقوم بالقرآن ويعلمه، حديث: 815]

حدیث: 18

اتباع رسول ﷺ کی اہمیت

عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: أَنَّهُ جَاءَ إِلَى الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ، فَقَبَّلَهُ، فَقَالَ: إِنِّي أَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ.

[صحيح البخاري، الحج، باب مَا ذُكِرَ فِي الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ، حديث: 1597، و صحيح مسلم، الحج، باب استحباب تقبيل الحجر الأسود في الطواف، حديث: 1270]

حدیث: 19

خلاف سنت ہر عمل مردود ہے

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ» [صحيح البخاري، الصلح، باب إذا اصطلحوا على صلح جور.........، حديث: 2697، و صحيح مسلم، الأقضية، باب نقض الأحكام الباطلة ....، حديث: 1718 واللفظ له]

حدیث: 20

اللہ تعالیٰ مستوی علی العرش ہے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: «لَمَّا قَضَى اللهُ الْخَلْقَ، كَتَبَ فِي كِتَابِهِ، فَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ إِنَّ رَحْمَتِي غَلَبَتْ غَضَبِي» [صحيح البخاري، بدء الخلق، باب ما جاء في قول الله تعالى......، حديث: 3194، و صحيح مسلم، التوبة، باب في سعة رحمة الله، حديث: 2751]

حدیث: 21

اللہ کی توحید اور بشریتِ انبیاء کا اقرار جنت کا موجب ہے

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «مَنْ شَهِدَ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَ أَنَّ عِيسٰى عَبْدُ اللهِ، وَرَسُولُهُ، وَ كَلِمَتُهُ، أَلْقَاهَا إِلٰى مَرْيَمَ، وَ رُوحٌ مِّنْهُ، وَالْجَنَّةَ حَقٌّ، وَالنَّارَ حَقٌّ، أَدْخَلَهُ اللهُ الْجَنَّةَ عَلٰى مَا كَانَ مِنَ الْعَمَلِ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ أَيِّهَا شَاءَ» [صحيح البخاري، أحاديث الأنبياء، باب قوله تعالى........، حديث: 3435، و صحيح مسلم، الإيمان، باب الدليل على أن من مات على التوحيد ....، حديث: 28]

حديث: 22

اللہ تعالیٰ کی رحمت کی وسعت

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: قُدِمَ عَلٰى رَسُولِ اللهِ ﷺ بِسَبْيٍ فَإِذَا امْرَأَةٌ مِّنَ السَّبْيِ تَبْتَغِي، إِذَا وَجَدَتْ صَبِيًّا فِي السَّبْيِ أَخَذَتْهُ، فَأَلْصَقَتْهُ بِبَطْنِهَا، فَأَرْضَعَتْهُ، فَقَالَ لَنَارَسُولُ اللهِ ﷺ: «أَتَرَوْنَ هٰذِهِ الْمَرْأَةَ طَارِحَةً وَلَدَهَا فِي النَّارِ؟» قُلْنَا: لَا وَاللهِ! وَ هِيَ تَقْدِرُ عَلٰى أَنْ لَّا تَطْرَحَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «لَلّٰهُ أَرْحَمُ بِعِبَادِهٖ مِنْ هٰذِهٖ بِوَلَدِهَا» [صحيح البخاري، الأدب، باب رحمة الولد......، حديث: 5999، وصحيح مسلم، التوبة، باب في سعة رحمة الله......، حديث: 2754 واللفظ له]

حديث: 23

دعا کی قبولیت کا سہانا وقت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: «يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا، حِينَ يَبْقٰى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ، فَيَقُولُ: مَنْ يَّدْعُونِي، فَأَسْتَجِيبَ لَهٗ؟ وَمَنْ

يَّسْأَلُنِي، فَأُعْطِيَهُ؟ وَ مَنْ يَّسْتَغْفِرُنِي، فَأَغْفِرَلَهُ؟» (فَلَا يَزَالُ كَذٰلِكَ حَتّٰى يُضِيءَ الْفَجْرُ(م)) [صحيح البخاري، التهجد، باب الدعاء والصلاة من آخر الليل......، حديث: 1145، و صحيح مسلم، صلاة المسافرين، باب الترغيب في الدعاء والذكر.........، حديث: 758]

حديث: 24

اللہ کے خاص انعام کے حقدار

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «سَبْعَةٌ يُّظِلُّهُمُ اللهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ: اَلْإِمَامُ الْعَادِلُ، وَ شَابٌّ نَشَأَ بِعِبَادَةِ اللهِ، وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي الْمَسْجِدِ، وَ رَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللهِ، اِجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَ تَفَرَّقَا عَلَيْهِ، وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَّجَمَالٍ، فَقَالَ: إِنِّي أَخَافُ اللهَ، وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا (حَتّٰى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ (ب))، وَ رَجُلٌ ذَكَرَ اللهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ» [صحيح البخاري، الأذان، باب من جلس في المسجد ينتظر الصلاة......، حديث: 660، وصحيح مسلم، الزكاة، باب فضل إخفاء الصدقة، حديث: 1031 واللفظ له]

حدیث: 25

سب سے بڑا گناہ شرک اور جھوٹی گواہی ہے

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ؟» ثَلَاثًا، قُلْنَا: بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ! قَالَ: «اَلْإِشْرَاكُ بِاللهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ» وَكَانَ مُتَّكِئًا فَجَلَسَ، فَقَالَ: «أَلَا وَقَوْلُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ، أَلَا وَقَوْلُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ» قَالَ: فَمَا زَالَ يُكَرِّرُهَا حَتّٰى قُلْنَا: لَيْتَهُ سَكَتَ. [صحيح البخاري، الأدب، باب عقوق الوالدين من الكبائر، حديث: 5976، وصحيح مسلم، الإيمان، باب الكبائر وأكبرها، حديث: 87]

حدیث: 26

سات مہلک چیزیں

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «اِجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ» قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ! وَمَا هُنَّ؟ قَالَ: «اَلشِّرْكُ بِاللهِ، وَالسِّحْرُ، وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ إِلَّا بِالْحَقِّ، وَ أَكْلُ الرِّبَا،

وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ، وَالتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ، وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْغَافِلَاتِ» [صحيح البخاري، الوصايا، باب قول الله تعالىٰ: ....، حديث: 2766، وصحيح مسلم، الإيمان، باب الكبائر و أكبرها، حديث: 89]

حدیث: 27

اللہ کے ہاں محبوب ترین اعمال

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ: أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى اللهِ؟ قَالَ: «اَلصَّلَاةُ عَلٰى وَقْتِهَا» قَالَ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: «ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ» قَالَ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: «اَلْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ» [صحيح البخاري، الأدب، باب البر والصلة......، حديث: 5970، وصحيح مسلم، الإيمان، باب بيان كون الإيمان بالله تعالىٰ أفضل الأعمال، حديث: 85]

حدیث: 28

سید الکونین ﷺ کی عبادت

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ كَانَ يَقُومُ مِنَ اللَّيْلِ، حَتّٰى تَتَفَطَّرَ قَدَمَاهُ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: لِمَ تَصْنَعُ هٰذَا؟ يَارَسُولَ اللهِ! وَقَدْ غَفَرَ اللهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ، قَالَ: «أَفَلَا أُحِبُّ

أَنْ أَكُونَ عَبْدًا شَكُورًا؟» [صحيح البخاري، التفسير، باب قوله......، حديث: 4837 ، و صحيح مسلم، صفات المنافقين، باب إكثار الأعمال و الاجتهاد في العبادة، حديث: 2820]

حديث: 29

عبادت میں اعتدال ومیانہ روی

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ (الْمَسْجِدَ)، فَإِذَا حَبْلٌ مَّمْدُودٌ بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ فَقَالَ: «مَا هٰذَا الْحَبْلُ؟» قَالُوا: هٰذَا حَبْلٌ لِزَيْنَبَ، فَإِذَا فَتَرَتْ تَعَلَّقَتْ (بِهِ)، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: «لَا، حُلُّوهُ لِيُصَلِّ أَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ فَإِذَا فَتَرَ فَلْيَقْعُدْ» [صحيح البخاري، التهجد، باب ما يكره من التشديد في العبادة، حديث: 1150، وصحيح مسلم، صلاة المسافرين، باب أمر من نعس في صلاته......، حديث:784، وما بين القوسين له]

حديث: 30

زکاۃ ادا نہ کرنے والے کا عبرتناک انجام

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَنْ آتَاهُ اللهُ مَالًا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهُ مُثِّلَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ، لَهُ زَبِيبَتَانِ، يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، ثُمَّ يَأْخُذُ بِلَهْزِمَتَيْهِ، يَعْنِي شِدْقَيْهِ،

ثُمَّ يَقُولُ: أَنَا مَالُكَ، أَنَا كَنْزُكَ» ثُمَّ تَلَا: ﴿ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴾ [(آل عمران 180:3) صحيح البخاري، الزكاة، باب إثم مانع الزكاة، حديث: 1403، و صحيح مسلم، الزكاة، باب إثم مانع الزكاة، حديث: 987]

حديث: 31

روزے کی فضیلت

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَا مِنْ عَبْدٍ يَّصُومُ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ إِلَّا بَاعَدَ اللهُ بِذٰلِكَ الْيَوْمِ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا» [صحيح البخاري، الجهاد والسير، باب فضل الصوم في سبيل الله، حديث: 2840، و صحيح مسلم، الصيام، باب فضل الصيام في سبيل الله لمن يطيقه......، حديث: 1153 واللفظ له]

حديث: 32

نماز تراویح گناہوں کا کفارہ ہے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: «مَنْ قَامَ

رَمَضَانَ إِيمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَلَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ» [صحيح البخاري، صلاة التراويح، باب فضل من قام رمضان، حديث: 2009، وصحيح مسلم، صلاة المسافرين، باب الترغيب في قيام رمضان و هو التراويح، حديث: 759]

حدیث: 33

اہل وعیال کو عبادت کی ترغیب

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ أَحْيَا اللَّيْلَ، وَ أَيْقَظَ أَهْلَهٗ، وَ جَدَّ، وَ شَدَّ الْمِئْزَرَ. [صحيح البخاري، فضل ليلة القدر، باب العمل في العشر الأواخر من رمضان، حديث: 2024، و صحيح مسلم، الاعتكاف، باب الاجتهاد في العشر الأواخر ....، حديث: 1174 واللفظ له]

حدیث: 34

رمضان المبارک میں عمرے کی فضیلت

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: «...... فَإِنَّ عُمْرَةً فِي رَمَضَانَ تَقْضِي حَجَّةً أَوْ حَجَّةً مَّعِي» [صحيح البخاري، جزاء الصيد، باب حج النساء، حديث: 1863، و صحيح مسلم، الحج، باب فضل العمرة في رمضان، حديث: 1256]

حدیث:35

حج کی فضیلت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: «مَنْ حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ، رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ» [صحيح البخاري، الحج، باب فضل الحج المبرور، حديث: 1521، و صحيح مسلم، الحج، باب فضل الحج والعمرة، حديث: 1350]

حدیث:36

امیر کی اطاعت کی اہمیت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: «مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللهَ، وَ مَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللهَ، وَمَنْ يُطِعِ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي، وَمَنْ يَعْصِ الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي»

[صحيح البخاري، الجهاد والسير، باب يقاتل من وراء الإمام ويتقى به، حديث: 2957، وصحيح مسلم، الإمارة، باب وجوب طاعة الأمراء ......، حديث: 1835]

حدیث:37

امیر کی نافرمانی جاہلیت کی موت ہے

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «مَنْ كَرِهَ مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا فَلْيَصْبِرْ، فَإِنَّهُ مَنْ خَرَجَ مِنَ السُّلْطَانِ شِبْرًا مَّاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً» [صحيح البخاري، الفتن، باب قول النبي ﷺ ......، حديث: 7053، و صحيح مسلم، الإمارة، باب وجوب ملازمة جماعة المسلمين......، حديث: 1849]

حدیث:38

ہر شخص اپنے اختیار کے مطابق ذمہ دار اور جواب دہ ہے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: «أَلَا كُلُّكُمْ رَاعٍ، وَكُلُّكُمْ مَّسْئُولٌ عَنْ رَّعِيَّتِهِ، فَالْإِمَامُ الْأَعْظَمُ الَّذِي عَلَى النَّاسِ رَاعٍ، وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَّعِيَّتِهِ، وَ الرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ، وَ هُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَّعِيَّتِهِ، وَ الْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى أَهْلِ بَيْتِ زَوْجِهَا وَوَلَدِهِ، وَ هِيَ مَسْئُولَةٌ عَنْهُمْ، وَ عَبْدُ الرَّجُلِ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ، وَ هُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُ، أَلَا فَكُلُّكُمْ رَاعٍ، وَكُلُّكُمْ مَّسْئُولٌ

عَنْ رَّعِيَّتِهِ» [صحيح البخاري، الأحكام، باب قول الله تعالٰى: ......، حديث: 7138، وصحيح مسلم، الإمارة، باب فضيلة الأمير العادل......، حديث: 1829]

حدیث: 39

ذمہ داری کی صحیح ادائیگی بھی صدقہ ہے

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «إِنَّ الْخَازِنَ الْمُسْلِمَ الْأَمِينَ الَّذِي يُنَفِّذُ مَا أُمِرَ بِهِ، فَيُعْطِيهِ كَامِلًا مُّوَفَّرًا، طَيِّبَةً بِهِ نَفْسُهُ، فَيَدْفَعُهُ إِلَي الَّذِي أُمِرَ لَهٗ بِهِ أَحَدُ الْمُتَصَدِّقَيْنِ» [صحيح البخاري، الزكاة، باب أجر الخادم......، حديث: 1438، و صحيح مسلم، الزكاة، باب أجر الخازن الأمين والمرأة إذا تصدقت......، حديث: 1023 واللفظ له]

حدیث: 40

دھوکے باز حکمران پر جنت حرام ہے

عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: «مَا مِنْ عَبْدٍ يَّسْتَرْعِيهِ اللهُ رَعِيَّةً، يَمُوتُ يَوْمَ يَمُوتُ وَهُوَ غَاشٌّ لِّرَعِيَّتِهِ إِلَّا حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ» (لَمْ يَجِدْ رَائِحَةَ

الْجَنَّةِ (ب)) [صحيح البخاري، الأحكام، باب من استرعى رعية فلم ينصح، حديث: 7150، و صحيح مسلم، الإمارة، باب فضيلة الأمير العادل ………، حديث: 142، قبل الحديث: 1830 واللفظ له]

حديث: 41

مسلم حکمران سے بغاوت کی ممانعت

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: بَايَعْنَا رَسُولَ اللهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ، وَالْمَنْشَطِ وَ الْمَكْرَهِ، وَ عَلَى أَثَرَةٍ عَلَيْنَا، وَ عَلَى أَنْ لَّا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ، (إِلَّا أَنْ تَرَوْا كُفْرًا بَوَاحًا عِنْدَكُمْ مِنَ اللهِ فِيهِ بُرْهَانٌ (ب)) وَ عَلَى أَنْ نَّقُولَ بِالْحَقِّ أَيْنَمَا كُنَّا لَا نَخَافُ فِي اللهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ. [صحيح البخاري، الفتن، باب قول النبي ﷺ: سترون بعدي أمورا تنكرونها، حديث: 7056,7055، و صحيح مسلم، الإمارة، باب وجوب طاعة الأمراء……، حديث: 1709، قبل الحديث: 1841 واللفظ له]

حديث: 42

جہاد فی سبیل اللہ کی فضیلت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ: دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يَّعْدِلُ الْجِهَادَ؟ قَالَ: «لَا أَجِدُهُ» قَالَ: «هَلْ

تَسْتَطِيعُ إِذَا خَرَجَ الْمُجَاهِدُ أَنْ تَدْخُلَ مَسْجِدَكَ فَتَقُومَ وَلَا تَفْتُرَ، وَ تَصُومَ وَ لَا تُفْطِرَ؟» قَالَ: وَمَنْ يَّسْتَطِيعُ ذٰلِكَ؟ [صحيح البخاري، الجهاد والسير، باب فضل الجهاد والسير، حديث: 2785، و صحيح مسلم، الإمارة، باب فضل الشهادة في سبيل الله، حديث: 1778]

حديث: 43

جہاد کا مقصد

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: «أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوا أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، وَ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللهِ، وَ يُقِيمُوا الصَّلَاةَ، وَ يُؤْتُوا الزَّكَاةَ، فَإِذَا فَعَلُوا ذٰلِكَ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَ أَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّ الْإِسْلَامِ، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللهِ».

[صحيح البخاري، الإيمان، باب......، حديث: 25، و صحيح مسلم، الإيمان، باب الأمر بقتال الناس حتى يقولوا: لا إله إلا الله......، حديث: 22]

حديث: 44

حسن سلوک کا سب سے زیادہ حقدار

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلٰى رَسُولِ اللهِ ﷺ

فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ! مَنْ أَحَقُّ النَّاسِ بِحُسْنِ صَحَابَتِي؟ قَالَ: «أُمُّكَ» قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: «ثُمَّ أُمُّكَ» قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: «ثُمَّ أُمُّكَ» قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: «ثُمَّ أَبُوكَ» [صحيح البخاري، الأدب، باب من أحق الناس بحسن الصحبة، حديث: 5971، و صحيح مسلم، البر والصلة، باب بر الوالدين و أيهما أحق به، حديث: 2548 واللفظ له]

حدیث: 45

والدین کو گالی دینا کبیرہ گناہ ہے

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: «مِنَ الْكَبَائِرِ شَتْمُ الرَّجُلِ وَالِدَيْهِ» قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ! وَهَلْ يَشْتِمُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ؟ قَالَ: «نَعَمْ، يَسُبُّ أَبَا الرَّجُلِ فَيَسُبُّ أَبَاهُ، وَيَسُبُّ أُمَّهُ فَيَسُبُّ أُمَّهُ» [صحيح البخاري، الأدب، باب لا يسب الرجل والديه، حديث: 5973، و صحيح مسلم، الإيمان، باب الكبائر و أكبرها، حديث: 90 واللفظ له]

حدیث: 46

خاوند کی نافرمانی کی سزا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «إِذَا دَعَا

الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلٰى فِرَاشِهٖ، فَلَمْ تَأْتِهٖ، فَبَاتَ غَضْبَانَ عَلَيْهَا، لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتّٰى تُصْبِحَ» [صحيح البخاري، النكاح، باب إذا باتت المرأة مهاجرة فراش زوجها، حديث: 5193، و صحيح مسلم، النكاح، باب تحريم امتناعها من فراش زوجها، حديث: 1436 واللفظ له]

حدیث: 47

عورت کے ساتھ حسنِ سلوک کی وصیت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «اِسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ (خَيْرًا)، فَإِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ، وَ إِنَّ أَعْوَجَ شَيْءٍ فِي الضِّلَعِ أَعْلَاهُ، فَإِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهُ كَسَرْتَهُ، وَ إِنْ تَرَكْتَهُ لَمْ يَزَلْ أَعْوَجَ، فَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ» [صحيح البخاري، أحاديث الأنبياء، باب خلق آدم وذريته، حديث:3331، و صحيح مسلم، الرضاع، باب الوصية بالنساء، حديث: 1468 وما بين القوسين له]

حدیث: 48

صلہ رحمی کی فضیلت

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «اَلرَّحِمُ

مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ، تَقُولُ: مَنْ وَّصَلَنِي وَصَلَهُ اللهُ، وَ مَنْ قَطَعَنِي قَطَعَهُ اللهُ» [صحيح البخاري، الأدب، باب من وصل وصله الله، حديث: 5989، و صحيح مسلم، البر والصلة، باب صلة الرحم وتحريم قطيعتها، حديث: 2555 واللفظ له]

حديث: 49

زندگی اور رزق میں خیر و برکت کی کنجی

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: «مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُّبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ، وَ يُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ، فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ» [صحيح البخاري، الأدب، باب من بسط له في الرزق بصلة الرحم، حديث: 5986، و صحيح مسلم، البر والصلة، باب صلة الرحم و تحريم قطيعتها، حديث: 2557]

حديث: 50

پڑوسی کے ساتھ حسنِ سلوک کی تاکید

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ، حَتّٰى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ» [صحيح البخاري، الأدب، باب الوَصَاءَةِ بالجار، حديث: 6015، و صحيح مسلم، البر والصلة، باب الوصية بالجار والإحسان إليه، حديث: 2625]

حدیث: 51

اچھے اور برے دوست کی صحبت کا ثمرہ

عَنْ أَبِي مُوسٰى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ وَالْجَلِيسِ السُّوءِ، كَحَامِلِ الْمِسْكِ وَنَافِخِ الْكِيرِ، فَحَامِلُ الْمِسْكِ، إِمَّا أَنْ يُّحْذِيَكَ، وَ إِمَّا أَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ، وَ إِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا طَيِّبَةً، وَنَافِخُ الْكِيرِ، إِمَّا أَنْ يُّحْرِقَ ثِيَابَكَ، وَ إِمَّا أَنْ تَجِدَ رِيحًا خَبِيثَةً» [صحيح البخاري، الذبائح، باب المسك، حديث: 5534، و صحيح مسلم، البر والصلة، باب استحباب مجالسة الصالحين......، حديث: 2628 واللفظ له]

حدیث: 52

قیامت کو ہر محبّ اپنے محبوب کے ساتھ ہوگا

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ أَعْرَابِيًّا قَالَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ: مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَا أَعْدَدْتَّ لَهَا؟» قَالَ: حُبَّ اللهِ وَرَسُولِهِ، قَالَ: «أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ» [صحيح البخاري، فضائل أصحاب النبي ﷺ، باب مناقب عمر رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، حديث: 3688، وصحيح مسلم، البر والصلة، باب المرء مع من أحب، حديث: 2639 واللفظ له]

حدیث: 53

ہمسائے سے حسن سلوک، مہمان نوازی اور اچھی گفتگو کی اہمیت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ، وَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ، وَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَسْكُتْ» [صحيح البخاري، الأدب، باب من كان يؤمن بالله واليوم الآخر، حديث: 6018، و صحيح مسلم، الإيمان، باب الحث على إكرام الجار والضيف، حديث: 47 واللفظ له]

حدیث: 54

حقوق کے مطالبے سے حقوق کی ادائیگی افضل ہے

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «إِنَّهَا سَتَكُونُ بَعْدِي أَثَرَةٌ وَّ أُمُورٌ تُنْكِرُونَهَا» قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ! كَيْفَ تَأْمُرُ مَنْ أَدْرَكَ مِنَّا ذٰلِكَ؟ قَالَ: «تُؤَدُّونَ الْحَقَّ الَّذِي عَلَيْكُمْ، وَ تَسْأَلُونَ اللهَ الَّذِي لَكُمْ» [صحيح البخاري، المناقب، باب علامات النبوة في الإسلام......، حديث: 3603، و صحيح مسلم، الإمارة، باب وجوب الوفاء ببيعة الخليفة الأول فالأول، حديث: 1843 واللفظ له]

حدیث: 55

اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزیں

عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «إِنَّ اللهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الْأُمَّهَاتِ، وَ مَنْعًا وَّهَاتِ، وَ وَأْدَ الْبَنَاتِ، وَكَرِهَ لَكُمْ قِيلَ وَ قَالَ، وَ كَثْرَةَ السُّؤَالِ، وَ إِضَاعَةَ الْمَالِ» [صحيح البخاري، الأدب، باب عقوق الوالدين من الكبائر، حديث: 5975، و صحيح مسلم، الأقضية، باب النهي عن كثرة المسائل......، حديث: 593، قبل الحديث: 1716]

حدیث: 56

لالچ کی مذمت

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: «لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيًا مِّنْ ذَهَبٍ أَحَبَّ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَادِيَانِ، وَ لَنْ يَّمْلَأَ فَاهُ إِلَّا التُّرَابُ، وَ يَتُوبُ اللهُ عَلٰى مَنْ تَابَ» [صحيح البخاري، الرقاق، باب ما يتقى من فتنة المال، حديث: 6439، و صحيح مسلم، الزكاة، باب لو أن لابن آدم واديين لابتغى ثالثا، حديث: 1048]

حدیث: 57

زمین پر ناجائز قبضے کی سزا

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: يَا أَبَا سَلَمَةَ! اِجْتَنِبِ الْأَرْضَ، فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: «مَنْ ظَلَمَ قِيدَ شِبْرٍ مِّنَ الْأَرْضِ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ» [صحيح البخاري، المظالم، باب إثم من ظلم شيئا من الأرض، حديث: 2453، و صحيح مسلم، المساقاة، باب تحريم الظلم وغصب الأرض، حديث: 1612 واللفظ له]

حدیث: 58

قاضی کا فیصلہ حرام کو حلال نہیں کر سکتا

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: «إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ، وَ لَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَّكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَأَقْضِيَ (لَهُ) عَلٰى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ، فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِحَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا، فَلَا يَأْخُذْهُ، فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِّنَ النَّارِ»

[صحيح البخاري، الأحكام، باب موعظة الإمام للخصوم، حديث: 7169، و صحيح مسلم، الأقضية، باب بيان أن حكم الحاكم...... حديث: 1713 وما بين القوسين له]

حدیث: 59

جائز سفارش کی فضیلت

عَنْ أَبِي مُوسٰى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا أَتَاهُ طَالِبُ حَاجَةٍ أَقْبَلَ عَلٰى جُلَسَائِهِ، فَقَالَ: «اِشْفَعُوا فَلْتُؤْجَرُوا، وَ لِيَقْضِ اللهُ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهِ ﷺ مَا أَحَبَّ» [صحيح البخاري، الزكاة، باب التحريض على الصدقة والشفاعة فيها، حديث: 1432، وصحيح مسلم، البر والصلة، باب استحباب الشفاعة فيما ليس بحرام، حديث: 2627 واللفظ له]

حدیث: 60

بندے کی مخلوق سے بے نیازی خالق کو پسند ہے

عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى، وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ، وَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ عَنْ ظَهْرِ غِنًى، وَمَنْ يَّسْتَعِفَّ يُعِفَّهُ اللهُ، وَ مَنْ يَّسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللهُ» [صحيح البخاري، الزكاة، باب لا صدقة إلا عن ظهر غنى، حديث: 1427، و صحيح مسلم، الزكاة، باب بيان أن اليد العليا خير من اليد......، حديث: 1034]

حدیث: 61

محنت کی کمائی گداگری سے افضل ہے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «لَأَنْ يَّحْتَطِبَ أَحَدُكُمْ حُزْمَةً عَلٰى ظَهْرِهِ، خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ أَنْ يَّسْأَلَ أَحَدًا فَيُعْطِيَهٗ أَوْ يَمْنَعَهٗ» [صحيح البخاري، البيوع، باب كسب الرجل وعمله بيده، حديث: 2074، و صحيح مسلم، الزكاة، باب كراهة المسألة للناس، حديث: 1042]

حدیث: 62

تجارت میں سچ کا فائدہ اور جھوٹ کا نقصان

عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «اَلْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا، فَإِنْ صَدَقَا، وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا، وَإِنْ كَتَمَا، وَكَذَبَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا»

[صحيح البخاري، البيوع، باب إذا بين البيعان ولم يكتما ونصحا، حديث: 2079، و صحيح مسلم، البيوع، باب الصدق في البيع والبيان، حديث: 1532]

حدیث: 63

زراعت و باغبانی کی فضیلت اور اس کا صدقہ

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَا مِنْ مُّسْلِمٍ يَّغْرِسُ غَرْسًا، أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَهِيمَةٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ» [صحيح البخاري، الحرث والمزارعة، باب فضل الزرع والغرس، حديث: 2320، و صحيح مسلم، المساقاة، باب فضل الغرس والزرع، حديث: 1553]

حدیث: 64

فی سبیل اللہ خرچ کرنے کی فضیلت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: «مَا مِنْ يَّوْمٍ يُّصْبِحُ الْعِبَادُ فِيهِ إِلَّا مَلَكَانِ يَنْزِلَانِ، فَيَقُولُ أَحَدُهُمَا: اَللّٰهُمَّ! أَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا، وَيَقُولُ الْآخَرُ: اَللّٰهُمَّ! أَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا»

[صحيح البخاري، الزكاة، باب قوله تعالى ....، حديث: 1442، و صحيح مسلم، الزكاة، باب في المنفق والممسك، حديث: 1010]

حدیث: 65

بیواؤں اور مساکین کی خبر گیری کی فضیلت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «اَلسَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللهِ- وَ أَحْسِبُهُ قَالَ: - وَ كَالْقَائِمِ لَا يَفْتُرُ، وَ كَالصَّائِمِ لَا يُفْطِرُ» [صحيح البخاري، الأدب، باب الساعي على المسكين، حديث: 6007، و صحيح مسلم، الزهد، باب الإحسان إلى الأرملة والمسكين واليتيم، حديث: 2982 واللفظ له]

حدیث: 66

بدترین دعوت کی نشانی

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: «شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ، (بِئْسَ الطَّعَامُ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ) يُمْنَعُهَا مَنْ يَأْتِيهَا، وَ يُدْعَى إِلَيْهَا مَنْ يَأْبَاهَا (يُدْعَى إِلَيْهِ الْأَغْنِيَاءُ وَ يُتْرَكُ الْمَسَاكِينُ)، وَمَنْ لَّمْ يُجِبِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللهَ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُولَهُ» [صحيح البخاري، النكاح، باب من ترك الدعوة فقد عصى الله ورسوله، حديث: 5177، وصحيح مسلم، النكاح، باب الأمر بإجابة الداعي إلى دعوة، حديث: 1432 واللفظ له]

حدیث: 67

تحفہ قبول کرنا چاہیے خواہ معمولی ہی ہو

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقُولُ: «يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ! لَا تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِّجَارَتِهَا وَ لَوْ فِرْسِنَ شَاةٍ» [صحيح البخاري، الأدب، باب لا تحقرن جارة لجارتها، حديث: 6017، و صحيح مسلم، الزكاة، باب الحث على الصدقة و لو بقليل ....، حديث:1030]

حدیث: 68

رحم کرنے والے پر رحم کیا جائے گا

عَنْ جَرِيرِبْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَنْ لَّا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللهُ» [صحيح البخاري، الأدب، باب رحمة الناس والبهائم، حديث: 6013، و صحيح مسلم، الفضائل، باب رحمته ﷺ الصبيان والعيال.........، حديث: 2319 واللفظ له]

حدیث: 69

ہر چیز میں نرمی پسندیدہ ہے

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: «يَا عَائِشَةُ! إِنَّ

اللهَ عَزَّوَجَلَّ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ» [صحيح البخاري، الأدب، باب الرفق في الأمر كله، حديث: 6024، و صحيح مسلم، البر والصلة، باب النهي عن ابتداء ......، حديث: 2165]

حدیث: 70

فطرت کی پانچ چیزیں

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ رَّسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: «اَلْفِطْرَةُ خَمْسٌ: اَلِاخْتِتَانُ، وَالِاسْتِحْدَادُ، وَقَصُّ الشَّارِبِ، وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَنَتْفُ الْإِبِطِ» [صحيح البخاري، اللباس، باب قص الشارب، حديث: 5889، و صحيح مسلم، الطهارة، باب خصال الفطرة، حديث: 257 واللفظ له]

حدیث: 71

نعمت کی قدر کرنے کا نسخہ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «اُنْظُرُوا إِلٰى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْكُمْ، وَ لَا تَنْظُرُوا إِلٰى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ، فَهُوَ أَجْدَرُ أَنْ لَّا تَزْدَرُوا نِعْمَةَ اللهِ عَلَيْكُمْ» [صحيح البخاري، الرقاق، باب لينظر إلٰى من هو أسفل منه......، حديث: 6490، و صحيح مسلم، الزهد والرقائق، باب الدنيا سجن للمؤمن وجنة للكافر، حديث: 2963 واللفظ له]

حدیث: 72

ہر کام میں دائیں طرف سے شروع کرنا پسندیدہ ہے

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُعْجِبُهُ التَّيَمُّنُ فِي تَنَعُّلِهِ وَ تَرَجُّلِهِ وَ طُهُورِهِ وَ فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ. [صحيح البخاري، الوضوء، باب التيمن في الوضوء والغسل، حديث: 168، وصحيح مسلم، الطهارة، باب التيمن في الطهور وغيره، حديث: 268]

حدیث: 73

داڑھی منڈوانا مشرکوں کا فعل ہے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «خَالِفُوا الْمُشْرِكِينَ، وَ وَفِّرُوا اللِّحٰى، وَ أَحْفُوا الشَّوَارِبَ» [صحيح البخاري، اللباس، باب تقليم الأظفار، حديث: 5892، و صحيح مسلم، الطهارة، باب خصال الفطرة، حديث: 259]

حدیث: 74

جنت کی ضمانت کے باوجود پردے کی فکر

عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ: قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ: أَلَا أُرِيكَ امْرَأَةً

مِّنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ؟ قُلْتُ: بَلٰى، قَالَ: هٰذِهِ الْمَرْأَةُ السَّوْدَاءُ أَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ، قَالَتْ: إِنِّي أُصْرَعُ، وَإِنِّي أَتَكَشَّفُ، فَادْعُ اللهَ لِي. قَالَ: «إِنْ شِئْتِ صَبَرْتِ وَ لَكِ الْجَنَّةُ، وَ إِنْ شِئْتِ دَعَوْتُ اللهَ أَنْ يُّعَافِيَكِ» فَقَالَتْ: أَصْبِرُ، فَقَالَتْ: إِنِّي أَتَكَشَّفُ، فَادْعُ اللهَ أَنْ لَّا أَتَكَشَّفَ، فَدَعَا لَهَا. [صحيح البخاري، المرضى، باب فضل من يصرع من الريح، حديث: 5652، و صحيح مسلم، البر والصلة، باب ثواب المؤمن فيما يصيبه، حديث: 2576]

حديث: 75

تصویریں اتارنے والوں کی بھیانک سزا

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: «إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُونَ» [صحيح البخاري، اللباس، باب عذاب المصورين يوم القيامة، حديث: 5950، و صحيح مسلم، اللباس، باب تحريم تصوير صورة الحيوان......، حديث: 2109]

حديث: 76

فخر وتکبر کی سزا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: «بَيْنَمَا رَجُلٌ

يَمْشِي فِي حُلَّةٍ، تُعْجِبُهُ نَفْسُهُ مُرَجِّلٌ جُمَّتَهُ، إِذْ خَسَفَ اللّٰهُ بِهِ، فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ (فِي الْأَرْضِ (م)) إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ» [صحيح البخاري، اللباس، باب من جر ثوبه من الخيلاء، حديث: 5789، و صحيح مسلم، اللباس، باب تحريم التبختر في المشي مع إعجابه بثيابه، حديث: 2088]

حديث: 77

پہلوان کی پہچان

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: «لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ، إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ» [صحيح البخاري، الأدب، باب الحذر من الغضب، حديث: 6114، و صحيح مسلم، البر والصلة، باب فضل من يملك نفسه عند الغضب، حديث: 2609]

حديث: 78

بغض وحسد کی ممانعت

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: «لَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، (وَلَا تَقَاطَعُوا) وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا، وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ» [صحيح البخاري،

الأدب، باب ما ينهى عن التحاسد......، حديث: 6065، و صحيح مسلم، البر و الصلة، باب تحريم التحاسد......، حديث: 2559 واللفظ له]

حديث: 79

صلح میں جھوٹ کا جواز

عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: «لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِي يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ، فَيَنْمِي خَيْرًا أَوْ يَقُولُ خَيْرًا» [صحيح البخاري، الصلح، باب ليس الكذاب الذي......، حديث: 2692، و صحيح مسلم، البر والصلة، باب تحريم الكذب وبيان مايباح منه، حديث: 2605]

حديث: 80

کسی کی تعریف میں مبالغے کی ممانعت

عَنْ أَبِي مُوسٰى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعَ النَّبِيُّ ﷺ رَجُلًا يُثْنِي عَلٰى رَجُلٍ وَّيُطْرِيهِ فِي الْمِدْحَةِ، فَقَالَ: «لَقَدْ أَهْلَكْتُمْ، أَوْ قَطَعْتُمْ ظَهْرَ الرَّجُلِ» [صحيح البخاري، الشهادات، باب ما يكره من الإطناب في المدح......، حديث: 2663، و صحيح مسلم، الزهد، باب النهي عن المدح......، حديث:3001 واللفظ له]

حدیث: 81

شبہات سے بچاؤ میں اپنے دین وعزت کی سلامتی ہے

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: «إِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَّإِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ، وَبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ، لَا يَعْلَمُهُنَّ كَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ، فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِدِينِهِ وَعِرْضِهِ، وَ مَنْ وَّقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ، كَالرَّاعِي يَرْعٰى حَوْلَ الْحِمٰى يُوشِكُ أَنْ يَّرْتَعَ فِيهِ، أَلَا وَ إِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى، أَلَا وَ إِنَّ حِمَى اللهِ مَحَارِمُهُ، أَلَا وَ إِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ، وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ، أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ» [صحيح البخاري، البيوع، باب الحلال بين والحرام بين......، حديث: 2051، وصحيح مسلم، المساقاة، باب أخذ الحلال و ترك الشبهات، حديث: 1599 واللفظ له]

حدیث: 82

پہلی امتوں کی ہلاکت کا سبب

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «دَعُونِي مَا

تَرَكْتُكُمْ، فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ سُؤَالُهُمْ وَاخْتِلَافُهُمْ عَلٰى أَنْبِيَائِهِمْ، فَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَاجْتَنِبُوهُ، وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ فَأْتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ» [صحيح البخاري، الاعتصام، باب الاقتداء بسنن رسول الله ﷺ ......، حديث: 7288، وصحيح مسلم، الفضائل، باب توقيره ﷺ وترك إكثار سؤاله ......، حديث: 1337، قبل الحديث: 2358]

حديث: 83

چغلی کرنے اور پیشاب کے چھینٹوں سے نہ بچنے کی سزا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلٰى قَبْرَيْنِ، فَقَالَ: «أَمَا إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ، وَ مَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ، أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ، وَ أَمَّا الْآخَرُ فَكَانَ لَا يَسْتَتِرُ مِنْ بَوْلِهِ» [صحيح البخاري، الوضوء، باب من الكبائر أن لا يستتر من بوله، حديث: 216، و صحيح مسلم، الطهارة، باب الدليل على نجاسة البول، حديث: 292 واللفظ له]

حديث: 84

راستوں میں بیٹھنے کے آداب

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: «إِيَّاكُمْ

وَالْجُلُوسَ بِالطُّرُقَاتِ» فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! مَا لَنَا بُدٌّ مِّنْ مَّجَالِسِنَا نَتَحَدَّثُ فِيهَا، فَقَالَ: «فَإِذَا أَبَيْتُمْ إِلَّا الْمَجْلِسَ فَأَعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهُ» قَالُوا: وَمَا حَقُّ الطَّرِيقِ؟ يَا رَسُولَ اللّٰهِ! قَالَ: «غَضُّ الْبَصَرِ، وَكَفُّ الْأَذٰى، وَرَدُّ السَّلَامِ، وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ، وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ» [صحيح البخاري، الاستئذان، باب قول الله تعالٰى ......، حديث: 6229، وصحيح مسلم، اللباس، باب النهي عن الجلوس في الطرقات، حديث: 2121]

حدیث: 85

مصیبت کے وقت گریبان چاک کرنے اور رخسار پیٹنے کی ممانعت

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ، وَشَقَّ الْجُيُوبَ، وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ» [صحيح البخاري، الجنائز، باب ليس منا من ضرب الخدود، حديث: 1297، و صحيح مسلم، الإيمان، باب تحريم ضرب الخدود......، حديث: 103]

حدیث: 86

منافق کی علامات

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «آيَةُ الْمُنَافِقِ

ثَلَاثٌ: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَ إِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَ إِذَا أُتُمِنَ خَانَ»

[صحيح البخاري، الإيمان، باب علامات المنافق، حديث: 33، و صحيح مسلم، الإيمان، باب بيان خصال المنافق، حديث: 59]

حدیث: 87

قول وفعل کے تضاد کی سزا

عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: «يُؤْتَى بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيُلْقَى فِي النَّارِ، فَتَنْدَلِقُ أَقْتَابُ بَطْنِهِ، فَيَدُورُ بِهَا، كَمَا يَدُورُ الْحِمَارُ بِالرَّحَى، فَيَجْتَمِعُ إِلَيْهِ أَهْلُ النَّارِ، فَيَقُولُونَ: يَا فُلَانُ! مَالَكَ؟ أَلَمْ تَكُنْ تَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ، وَتَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ؟ فَيَقُولُ: بَلَى، قَدْ كُنْتُ آمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَلَا آتِيهِ، وَأَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ وَآتِيهِ»

[صحيح البخاري، بدء الخلق، باب صفة النار و أنها مخلوقة، حديث: 3267، و صحيح مسلم، الزهد، باب عقوبة من يأمر بالمعروف ولا يفعله......، حديث: 2989 واللفظ له]

حدیث: 88

برائی کی نحوست نیکوکاروں کو بھی گھیر لیتی ہے

عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ دَخَلَ

عَلَيْهَا فَزِعًا يَقُولُ: «لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَيْلٌ لِّلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ، فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَّدْمِ يَأْجُوجَ وَ مَأْجُوجَ مِثْلُ هٰذِهِ» وَحَلَّقَ بِإِصْبَعَيْهِ الْإِبْهَامِ وَالَّتِي تَلِيهَا. قَالَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ: فَقُلْتُ: يَارَسُولَ اللهِ! أَفَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ؟ قَالَ: «نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ»

[صحيح البخاري، الفتن، باب يأجوج و مأجوج......، حديث: 7135، و صحيح مسلم، الفتن، باب اقتراب الفتن وفتح ردم يأجوج ومأجوج، حديث: 2880]

حديث: 89

بے چینی و مصیبت سے نجات کا نسخہ کیمیا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ عِنْدَ الْكَرْبِ: «لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَ رَبُّ الْأَرْضِ، وَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ» [صحيح البخاري، الدعوات، باب الدعاء عند الكرب، حديث: 6346، و صحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب دعاء الكرب، حديث: 2730]

حديث: 90

موت کی آرزو کی ممانعت

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «لَا يَتَمَنَّيَنَّ

أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ مِنْ ضُرٍّ أَصَابَهُ، فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلًا، فَلْيَقُلْ: اَللّٰهُمَّ! أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّي وَ تَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّي» [صحيح البخاري، المرضى، باب نهي تمني المريض الموت، حديث: 5671، و صحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب كراهة تمني الموت لضر نزل به، حديث: 2680]

حدیث: 91

قبر میں صرف عمل صالح ساتھ ہوگا

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ رَّسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ: «يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثَةٌ، فَيَرْجِعُ اثْنَانِ، وَ يَبْقٰى مَعَهُ وَاحِدٌ، يَتْبَعُهُ أَهْلُهُ وَ مَالُهُ وَ عَمَلُهُ، وَ يَبْقٰى عَمَلُهُ» [صحيح البخاري، الرقاق، باب سكرات الموت، حديث: 6514، وصحيح مسلم، الزهد، باب الدنيا سجن المؤمن وجنة الكافر، حديث: 2960]

حدیث: 92

میدان محشر کی ہولناکیاں

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ:

«يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا» قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ! اَلرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ جَمِيعًا يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلٰى بَعْضٍ؟ قَالَ: «يَا عَائِشَةُ! اَلْأَمْرُ أَشَدُّ مِنْ أَنْ يَنْظُرَ بَعْضُهُمْ إِلٰى بَعْضٍ» ((اَلْأَمْرُ أَشَدُّ مِنْ أَنْ يُهِمَّهُمْ ذَاكِ (ب)) [صحيح البخاري، الرقاق، باب الحشر، حديث: 6527، و صحيح مسلم، الجنة وصفة نعيمها، باب فناء الدنيا و بيان الحشر يوم القيامة، حديث: 2859 واللفظ له]

حدیث: 93

ہر شخص قیامت کے دن اپنے اعمال کے مطابق پسینے میں ڈوبا ہوگا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: «يَعْرَقُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتّٰى يَذْهَبَ عَرَقُهُمْ فِي الْأَرْضِ سَبْعِينَ ذِرَاعًا وَّ يُلْجِمُهُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ آذَانَهُمْ» [صحيح البخاري، الرقاق، باب قوله تعالٰى: ......، حديث: 6532، و صحيح مسلم، الجنة و صفة نعيمها، باب صفة يوم القيامة، حديث: 2863]

حدیث: 94

سچ اور جھوٹ کا انجام

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «إِنَّ

الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ، وَ إِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ، وَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللهِ صِدِّيقًا، وَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ، وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللهِ كَذَّابًا» [صحيح البخاري، الأدب، باب قول الله تعالىٰ: ......، حديث: 6094، و صحيح مسلم، البر والصلة، باب قبح الكذب وحسن الصدق و فضله، حديث: 2607 واللفظ له]

حديث: 95

جنت وجہنم کا راستہ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: «حُجِبَتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ، وَحُجِبَتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ» (حُفَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ، وَحُفَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ) [صحيح البخاري، الرقاق، باب حجبت النار بالشهوات، حديث: 6487، وصحيح مسلم، الجنة وصفة نعيمها وأهلها، باب صفة الجنة، حديث: 2822 وما بين القوسين له عن أنس ﷺ]

حديث: 96

جنت میں داخلہ اور جہنم سے دوری

عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ

اللهِ! أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ؟ فَقَالَ الْقَوْمُ: مَالَهُ مَالَهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «أَرَبٌ مَا لَهُ» فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: «تَعْبُدُ اللهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَ تُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَ تُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَ تَصِلُ الرَّحِمَ، ذَرْهَا»

[صحيح البخاري، الأدب، باب فضل صلة الرحم، حديث: 5983، و صحيح مسلم، الإيمان، باب بيان الإيمان الذي يدخل به الجنة، حديث: 13]

حدیث: 97

جہنم سے بچاؤ کا آسان طریقہ

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: «اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ» (مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَتِرَ مِنَ النَّارِ وَ لَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ، فَلْيَفْعَلْ (م)) [صحيح البخاري، الأدب، باب طيب الكلام، حديث: 6023، وصحيح مسلم، الزكاة، باب الحث على الصدقة ولو بشق تمرة ....، حديث: 1016]

حدیث: 98

جنتی و جہنمی کی علامات

عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ

يَقُولُ: «أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ؟ كُلُّ ضَعِيفٍ مُّتَضَعَّفٍ لَّوْ أَقْسَمَ عَلَى اللهِ لَأَبَرَّهُ، أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ؟ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُّسْتَكْبِرٍ» [صحيح البخاري، التفسير، باب قوله: ......، حديث: 4918، و صحيح مسلم، الجنة و صفة نعيمها، باب النار يدخلها الجبارون ......، حديث: 2853]

حدیث: 99

سب سے ہلکے عذاب والا جہنمی

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: «إِنَّ أَهْوَنَ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَّوْمَ الْقِيَامَةِ، لَرَجُلٌ تُوضَعُ فِي أَخْمَصِ قَدَمَيْهِ جَمْرَتَانِ، يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ كَمَا يَغْلِي الْمِرْجَلُ بِالْقُمْقُمِ (مَا يَرٰى أَنَّ أَحَدًا أَشَدُّ مِنْهُ عَذَابًا، وَ إِنَّهُ لَأَهْوَنُهُمْ عَذَابًا (م)) [صحيح البخاري، الرقاق، باب صفة الجنة والنار، حديث: 6561، و صحيح مسلم، الإيمان، باب أهون أهل النار عذابا، حديث: 213]

حدیث: 100

ادنیٰ جنتی کے لیے انعام

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: «إِنِّي لَأَعْلَمُ

آخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا مِّنْهَا، وَ آخِرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةَ. رَجُلٌ يَّخْرُجُ مِنَ النَّارِ حَبْوًا، فَيَقُولُ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى لَهٗ: اِذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ، فَيَأْتِيهَا، فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلْأٰى، فَيَرْجِعُ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ! وَجَدْتُّهَا مَلْأٰى، فَيَقُولُ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى لَهٗ: اِذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ» قَالَ: «فَيَأْتِيهَا، فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلْأٰى، فَيَرْجِعُ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ! وَجَدْتُّهَا مَلْأٰى، فَيَقُولُ اللهُ تَعَالٰى لَهٗ: اِذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ، فَإِنَّ لَكَ مِثْلَ الدُّنْيَا وَ عَشَرَةَ أَمْثَالِهَا ـ أَوْ إِنَّ لَكَ عَشَرَةَ أَمْثَالِ الدُّنْيَا ـ» قَالَ: «فَيَقُولُ: أَتَسْخَرُ بِي ـ أَوْ تَضْحَكُ بِي ـ وَأَنْتَ الْمَلِكُ؟» قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ ضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهٗ، قَالَ: فَكَانَ يُقَالُ: ذَاكَ أَدْنٰى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً.

[صحیح البخاري، الرقاق، باب صفة الجنة والنار، حدیث: 6571، و صحیح مسلم، الإیمان، باب آخر أهل النار خروجا، حدیث: 186 واللفظ له]

مشکل الفاظ کی توضیح

حدیث : 1

إِنَّمَا	[بے شک، سوائے اس کے نہیں، بات یہی ہے، حقیقت یہی ہے] یہ کلمۂ حصر ہے اور إِنَّمَا جس کلمے پر داخل ہو اس کے حکم کو محصور کر دیتا ہے۔
اَلْأَعْمَالُ	[عمل] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) عَمِلَ يَعْمَلُ سے مصدر عَمَلٌ کی جمع ہے اور عمل کہتے ہیں ارادے اور فکر سے کوئی کام کیا جائے۔
بِالنِّيَّاتِ	[نیتوں] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) نَوٰى يَنْوِي سے نِيَّةٌ (اَلنِّيَّةُ) مصدر کی جمع ہے اور نیت قصد وارادے کو کہتے ہیں جس کا تعلق دل سے ہے۔ ابن حجر رحمہ اللہ فتح الباری میں لکھتے ہیں کہ «أَنَّ مَحَلَّ النِّيَّةِ الْقَلْبُ» یقیناً نیت کا محل دل ہے۔" امام بیضاوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: «اَلنِّيَّةُ عِبَارَةٌ عَنِ انْبِعَاثِ الْقَلْبِ» نیت قلبی چیز کو ظاہر کرنے کا نام ہے (فتح الباري: 13,12/1)، چنانچہ تمام کاموں کا دارومدار نیت پر ہے اگر نیت نیک ہوئی تو وہ عمل ایک تو مقبول ہوگا دوسرا باعث برکت وثواب لیکن اگر نیت بد اور خراب ہوئی تو نہ تو وہ عمل مقبول ہوگا اور نہ بابرکت۔
هِجْرَتُهُ	[اس کی ہجرت] ہجرت کہتے ہیں: کسی چیز کو ترک کر دینا اور چھوڑ دینا۔ شرع میں ہجرت کہتے ہیں: اللہ تعالیٰ کی ممنوع کردہ اشیاء کو ترک کر دینا۔ اسلام میں ہجرت دو طرح کی ہوتی ہے۔ ① دارِ خوف سے دارِ امن کی طرف، جیسا کہ ہجرت حبشہ اور ابتدا میں ہجرت مدینہ ہوئی۔ ② دارِ کفر سے دارِ ایمان کی طرف، جیسا کہ آپ ﷺ کے مدینہ میں استقرار کے بعد جن لوگوں نے مکہ سے مدینہ ہجرت کی۔

حدیث : 2

سَمَّعَ	[شہرت کے لیے عمل کرے] یہ باب تفعیل سَمَّعَ یُسَمِّعُ تَسْمِیعًا سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔ یعنی جو شخص حصولِ شہرت کے لیے اپنے اعمال صالحہ اور نیکیاں لوگوں کو سناتا ہے، لوگوں میں اس کی تشہیر کرتا ہے تو قیامت کے دن اللہ اس کی فاسد نیت (شہرت کی حرص) کی وجہ سے اس کو رسوا کرے گا۔
مَنْ یُّرَائِي	[جو ریا کاری کرے] یہ باب مفاعلہ رَاءٰی یُرَائِي رِیَاءً وَمُرَاءَاۃً سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔ وہ شخص جو ریا کاری (دکھلاوے) کے لیے کوئی کام کرتا ہے تو قیامت کو اللہ لوگوں کے سامنے اس کی بدنیتی کی وجہ سے اسے ذلیل کرے گا کہ دیکھو یہ دکھلاوے کی غرض سے عمل کیا کرتا تھا۔

حدیث : 3

اَلْحَسَنَاتِ	[نیکیاں] یہ حَسَنَۃٌ کی جمع ہے۔
اَلسَّیِّئَاتِ	[گناہ، برائیاں] یہ سَیِّئَۃٌ کی جمع ہے۔
بَیَّنَ	[اس نے بیان کیا] یہ باب تفعیل بَیَّنَ یُبَیِّنُ تَبْیِینًا سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
هَمَّ (بِحَسَنَۃٍ)	[ارادہ کرے نیکی کا] یہ (باب نَصَرَ یَنْصُرُ) هَمَّ یَهُمُّ هَمًّا سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے هَمٌّ کا مطلب ہے: قصد کرنا، ارادہ کرنا۔
ضِعْفٍ	[دوگنا، دو چند] یہ (باب مَنَعَ یَمْنَعُ) ضَعَفَ یَضْعَفُ سے اسم مصدر ہے۔

أَضْعَافٍ	یہ ضِعْفٌ کی جمع ہے۔

حدیث : 4

مَا يُصِيبُ	[نہیں پہنچتی] یہ باب افعال أَصَابَ يُصِيبُ إِصَابَةً سے فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے إِصَابَةٌ کا معنی ہے: پہنچنا، پہنچانا، مبتلا ہونا۔
نَصَبٍ	[تھکنا، تھکاوٹ] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) نَصِبَ يَنْصَبُ سے مصدر ہے۔
وَصَبٍ	[بیمار ہونا، بیماری] یہ باب (سَمِعَ يَسْمَعُ) وَصِبَ يَوْصَبُ وَصَبًا سے مصدر ہے۔
هَمٍّ	[فکرمندی، بے چین ہونا] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) هَمَّ يَهُمُّ سے مصدر ہے۔
حَزَنٍ	[غم، غمگین ہونا] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) حَزِنَ يَحْزَنُ سے مصدر ہے۔
اَلشَّوْكَةِ	[کانٹا] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) شَاكَ يَشُوكُ شَوْكًا سے ہے۔ اَلشَّوْكَةِ اصل میں مصدر ہے اس میں تا وحدت کے لیے ہے۔ أَلْ کی وجہ سے اسمی معنی کا حامل ہے۔

حدیث : 5

بَيْنَا	[اس دوران، دریں اثنا] بَيْنَ ظرف مبہم ہے جب اس پر الف یا مَا کو زائد کیا جائے تو مفاجات (اچانک پن) کے معنی میں ظرف زمان بنتا ہے۔
شَدِيدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ	نہایت سفید کپڑوں والا
سَوَادِ الشَّعْرِ	کالے بال

فَأَسْنَدَ	[پس اس نے ساتھ ملایا] یہ باب افعال أَسْنَدَ يُسْنِدُ إِسْنَادًا سے فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے۔
رُكْبَتَيْهِ	[اپنے گھٹنوں کو] یہ رُكْبَةٌ کا تثنیہ ہے۔
كَفَّيْهِ	[اپنی ہتھیلیوں کو] یہ كَفٌّ کا تثنیہ ہے۔
عَلٰى فَخِذَيْهِ	آپ ﷺ کی رانوں پر۔
فَعَجِبْنَا	[پس ہم نے تعجب کیا] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) عَجِبَ يَعْجَبُ سے جمع متکلم فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
أَمَارَاتِهَا	[اس کی نشانیاں] أَمَارَاتٌ یہ أَمَارَةٌ کی جمع ہے۔
أَنْ تَلِدَ الْأَمَةُ رَبَّتَهَا	[یہ کہ لونڈی اپنی مالکہ کو جنم دے] أَنْ تَلِدَ یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) وَلَدَ يَلِدُ سے واحد مؤنث غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
اَلْحُفَاةَ	[ننگے پاؤں والے] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) حَفِيَ يَحْفٰى حَفًا سے جمع مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ اس کا واحد حَافٍ ہے۔
اَلْعُرَاةَ	[ننگے، برہنہ] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) عَرِيَ يَعْرٰى عُرْيًا سے جمع مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ اَلْعُرَاة کا واحد عَارٍ وَ عُرْيَانٌ آتا ہے۔
اَلْعَالَةَ	[فقراء] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) عَالَ يَعِيلُ عَيْلًا وَ عُيُولًا سے جمع مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ اس کا واحد عَائِلٌ ہے۔
رِعَاءَ	[چرواہے] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) رَعٰى يَرْعٰى رَعْيًا وَ رِعَايَةً سے جمع مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ اس سے اسم فاعل رَاعٍ ہے جس کی جمع رُعَاةٌ، رِعْيَانٌ ، رُعَاءٌ ، رِعَاءٌ ہے۔

اَلشَّاءِ	[بھیڑ، بکریاں] یہ شَاۃٌ کی جمع ہے اور شَاۃ بھیڑ، بکری، بکرا، دنبہ، دنبی وغیرہ کو کہتے ہیں، یعنی مذکر ومؤنث دونوں کو کہتے ہیں۔
یَتَطَاوَلُوْنَ	[ایک دوسرے سے مقابلہ کرتے ہیں] یہ باب تفاعل تَطَاوَلَ یَتَطَاوَلُ تَطَاوُلًا سے فعل مضارع معروف جمع مذکر غائب کا صیغہ ہے۔
مَلِيًّا	[کچھ دیر، لمبا عرصہ] اس کا مادہ م، ل، و ہے اس کی جمع أَمْلَاءٌ ہے۔

حدیث : 6

عِيَادَةُ الْمَرِيضِ	مریض کی عیادت (بیمار پرسی) کرنا۔
اَلْجَنَائِزِ	یہ جَنَازَۃٌ کی جمع ہے۔ جنازہ جیم کے زبر اور زیر کے ساتھ چارپائی سمیت میت کو کہتے ہیں، یہ بھی کہا گیا ہے کہ جَنازۃ (جیم کے زبر کے ساتھ) میت کو کہتے ہیں۔ اور جِنازۃ (جیم کے زیر کے ساتھ) میت کی چارپائی کو کہتے ہیں۔ یہ جَنَزَ سے ہے جس کا معنی ہے: جمع کرنا، چھپانا، چنانچہ جنازہ کو جنازہ اس لیے کہتے ہیں کہ لوگ میت کو مٹی میں چھپا دیتے ہیں۔
إِجَابَةُ الدَّعْوَةِ	[دعوت قبول کرنا]
تَشْمِيتُ الْعَاطِسِ	چھینکنے والے کو یرحمك اللّٰہ کہنا (بشرطیکہ وہ الحمد للّٰہ کہے) تَشْمِيتُ یہ باب تفعیل شَمَّتَ يُشَمِّتُ تَشْمِيتًا سے مصدر ہے۔
اِسْتَنْصَحَكَ	[جب نصیحت (خیر خواہی) طلب کرے] یہ باب استفعال اِسْتَنْصَحَ يَسْتَنْصِحُ سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔

حدیث : 7

سَلِمَ	[محفوظ رہے] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) سَلِمَ يَسْلَمُ سَلْمًا وَ سَلَامَةً سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔

هَجَرَ	[ترک کر دے، چھوڑ دے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) هَجَرَ يَهْجُرُ سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔

حدیث : 8

أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ	کون سا اسلام بہتر (کونسی خصلت یا کونسی خصلت والا شخص بہتر) ہے؟
مَنْ عَرَفْتَ	[جسے تم جانتے ہو] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) عَرَفَ يَعْرِفُ سے واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
وَ مَنْ لَمْ تَعْرِفْ	[اور جسے تم نہیں جانتے] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) عَرَفَ يَعْرِفُ سے واحد مذکر مخاطب فعل جحد معروف بلم کا صیغہ ہے۔

حدیث : 9

بُنِيَ الْإِسْلَامُ	[اسلام کی بنیاد رکھی گئی ہے] بُنِيَ یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) بَنٰى يَبْنِي بَنْيًا وَ بِنَاءً وَ بُنْيَانًا سے واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول کا صیغہ ہے۔
عَلٰى خَمْسٍ	پانچ (ستونوں) پر۔
إِقَامِ الصَّلَاةِ	[نماز قائم کرنا] یہ باب افعال أَقَامَ يُقِيمُ إِقَامَةً سے مصدر ہے جس کا معنی ہے: کسی چیز کو قائم کرنا اور پورا کرنا، یعنی نماز کو بر وقت اور ہمیشہ اس کے فرائض، سنن، آداب اور خشوع وخضوع کے ساتھ ادا کرنا کیونکہ اس کے بغیر وہ قائم نہیں ہوگی۔

حدیث : 10

سِبَابُ	[گالی دینا] یہ باب مفاعلہ سَابَّ يُسَابُّ سے مصدر ہے۔
فُسُوقٌ	[نافرمانی] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) فَسَقَ يَفْسُقُ فِسْقًا وَ فُسُوقًا سے مصدر ہے۔

قِتَالُهٗ	[اس سے لڑائی کرنا] یہ باب مفاعلہ قَاتَلَ یُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً وَ قِتَالًا وَ قِیتَالًا سے مصدر ہے۔

حدیث : 11

لَا یَظْلِمُهٗ	[نہ وہ اس پر ظلم کرتا ہے] یہ (باب ضَرَبَ یَضْرِبُ) ظَلَمَ یَظْلِمُ سے واحد مذکر غائب فعل نفی معروف کا صیغہ ہے۔
لَا یُسْلِمُهٗ	[وہ اسے بے یارو مددگار نہیں چھوڑتا] یہ باب افعال أَسْلَمَ یُسْلِمُ سے واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم کا صیغہ ہے۔
فَرَّجَ	[دور کردے، کشادہ کردے] یہ باب تفعیل فَرَّجَ یُفَرِّجُ سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
کُرُبَاتِ	[مشقتیں] یہ کُرْبَةٌ کی جمع ہے۔
سَتَرَ	[پردہ ڈالے] یہ (باب نَصَرَ یَنْصُرُ) سَتَرَ یَسْتُرُ سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ہے

حدیث : 12

حَتّٰی یُحِبَّ لِأَخِیهِ	[یہاں تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے پسند کرے] یُحِبَّ یہ باب افعال أَحَبَّ یُحِبُّ سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
مَا یُحِبُّ لِنَفْسِهٖ	جو اپنے نفس کے لیے پسند کرتا ہے۔

حدیث : 13

بِضْعٌ	[چند] تین سے نو تک کی تعداد کو عربی زبان میں بِضْعٌ سے تعبیر کیا جاتا ہے۔
شُعْبَةٌ	حصہ، ٹکڑا، فرقہ، گروہ، شاخ

إِمَاطَةُ	[دور کرنا] یہ باب افعال أَمَاطَ يُمِيطُ سے مصدر ہے۔

حدیث : 14

تَوَادِّهِمْ	[ان کے باہم محبت کرنے] یہ باب تفاعل تَوَادَّ يَتَوَادُّ سے مصدر ہے۔
تَعَاطُفِهِمْ	[ان کے باہم مہربانی وشفقت کرنے] یہ باب تفاعل تَعَاطَفَ يَتَعَاطَفُ سے مصدر ہے۔
اِشْتَكٰى	[بیمار ہو جائے] یہ باب افتعال اِشْتَكٰى يَشْتَكِي سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
تَدَاعٰى	[ایک دوسرے کو بلاتے ہیں، پریشان ہوتا ہے] یہ باب تفاعل تَدَاعٰى يَتَدَاعٰى سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
اَلسَّهَرِ	[رات بھر جاگتے رہنے، کم سونے] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) سَهِرَ يَسْهَرُ سے مصدر ہے۔
اَلْحُمّٰى	بخار کو کہتے ہیں، اس کی جمع حُمَّيَاتٌ ہے۔

حدیث : 15

حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ	ایمان کی مٹھاس، ایمان کی لذت۔
أَنْقَذَهُ	[بچا لیا اسے] یہ باب افعال أَنْقَذَ يُنْقِذُ إِنْقَاذًا سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
أَنْ يُّقْذَفَ	[پھینکا جائے، ڈالا جائے] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) قَذَفَ يَقْذِفُ سے واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول کا صیغہ ہے۔

حدیث : 16

اَلسَّفَرَةِ	[کاتبین فرشتے] یہ سَافِرٌ کی جمع ہے بمعنی کاتب۔

اَلْكِرَامِ	[نہایت معزز] یہ کَرِیمٌ کی جمع ہے۔
اَلْبَرَرَةِ	[نیکوکار، فرماں بردار] یہ اَلْبَارُّ اور اَلْبَرُّ کی جمع ہے۔
يَتَتَعْتَعُ	[اٹکتا ہے] یہ باب تفعلل تَتَعْتَعَ يَتَتَعْتَعُ تَتَعْتُعًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف ہے۔

حدیث : 17

لَا حَسَدَ	نہیں ہے (جائز) حسد کرنا (رشک کرنا۔)
آنَاءَ اللَّيْلِ	رات کی گھڑیوں میں، اوقات۔

حدیث : 18

لَا تَضُرُّ	[نہ تو نقصان دے سکتا ہے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) ضَرَّ يَضُرُّ سے واحد مذکر مخاطب فعل نفی معروف کا صیغہ ہے۔
لَا تَنْفَعُ	[نہ تو نفع دے سکتا ہے] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) نَفَعَ يَنْفَعُ سے واحد مذکر مخاطب فعل نفی معروف کا صیغہ ہے۔
يُقَبِّلُكَ	[بوسہ دینا، تجھ (حجر اسود) کو بوسہ دے رہے تھے] یہ باب تفعیل قَبَّلَ يُقَبِّلُ تَقْبِيْلًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔

حدیث : 19

أَحْدَثَ	[ایجاد کرے] یہ باب افعال أَحْدَثَ يُحْدِثُ إِحْدَاثًا سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
فَهُوَ رَدٌّ	پس وہ مردود ہے۔

حدیث : 20

لَمَّا قَضَى اللّٰهُ الْخَلْقَ	[جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا] قَضٰى یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) قَضٰى يَقْضِي سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
فَوْقَ الْعَرْشِ	عرش کے اوپر، اس سے معلوم ہوا کہ اللہ (اپنی ذات کے اعتبار سے) عرش پر مستوی ہے جیسا کہ اس کی ذات اقدس کو لائق ہے بغیر کسی تمثیل و تکییف کے۔
غَلَبَتْ	[غالب ہوگئی، غالب آگئی] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) غَلَبَ يَغْلِبُ سے واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔

حدیث : 21

كَلِمَتُهٗ	اللہ تعالیٰ کا کلمہ ہیں۔
رُوحٌ مِّنْهُ	اللہ تعالیٰ کی طرف سے روح ہیں۔
أَدْخَلَهُ اللّٰهُ	[اللہ تعالیٰ اسے داخل کرے گا] أَدْخَلَهٗ یہ باب افعال أَدْخَلَ يُدْخِلُ سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔

حدیث : 22

قُدِمَ	[لائے گئے، پیش کیے گئے] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) قَدِمَ يَقْدَمُ قُدُومًا سے واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول کا صیغہ ہے۔
بِسَبْيٍ	[خواتین قیدی] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) سَبٰى يَسْبِي سَبْيًا وَ سِبَاءً سے مصدر ہے۔ اور یہ صفت کا بھی صیغہ ہے۔ اَلسَّبْيُ قیدی کو کہتے ہیں۔ مرد قیدی ہوں تو ان کے لیے زیادہ تر لفظ أَسِيرٌ بولا جاتا ہے اور سَبْيٌ کا لفظ زیادہ تر عورتوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اس کی جمع سُبِيٌّ ہے۔

تَبْتَغِي	[تلاش کر رہی تھی] یہ باب افتعال اِبْتَغٰی یَبْتَغِي اِبْتِغَاءً سے واحد مؤنث غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
صَبِيًّا	[بچہ] اَلصَّبِيُّ بچے کو کہتے ہیں جس کی جمع صُبْيَانٌ، صِبْيَانٌ، صُبْوَانٌ، صِبْوَانٌ، أَصْبِيَةٌ، صِبْيَةٌ، صُبْيَةٌ، صِبْوَةٌ اور أَصْبٍ آتی ہے۔ اس کی مؤنث صَبِيَّةٌ ہے۔
فَأَلْصَقَتْهُ	[پس اس (عورت) نے اسے چپکا لیا] یہ باب افعال أَلْصَقَ يُلْصِقُ إِلْصَاقًا سے واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب کا صیغہ ہے۔
بِبَطْنِهَا	[اپنے پیٹ کے ساتھ] بطن پیٹ کو کہتے ہیں، اس کی جمع بُطُونٌ، أَبْطُنٌ اور بُطْنَانٌ آتی ہے۔
فَأَرْضَعَتْهُ	[پس اس نے اسے دودھ پلایا] یہ باب افعال أَرْضَعَ يُرْضِعُ إِرْضَاعًا سے واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
طَارِحَةٌ	[پھینکنے والی] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) طَرَحَ يَطْرَحُ طَرْحًا سے واحد مؤنث اسم فاعل کا صیغہ ہے۔
أَرْحَمُ	[زیادہ رحم کرنے والا] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) رَحِمَ يَرْحَمُ سے اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔

حدیث : 23

يَنْزِلُ	[اترتا ہے (ہمارا رب) جیسا کہ اس کی شان وعظمت وجلالت کو لائق ہے بغیر تمثیل وتکییف کے] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) نَزَلَ يَنْزِلُ سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔

حِينَ يَبْقٰى	◀ [جب (رات کا تہائی حصہ) باقی رہ جاتا] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) بَقِيَ يَبْقٰى سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
فَأَسْتَجِيبَ	◀ [پس میں اس کی دعا قبول کروں] یہ باب استفعال اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيبُ سے واحد متکلم فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
مَنْ يَّسْتَغْفِرُنِي	◀ [کون ہے جو مجھ سے گناہوں کی بخشش مانگے] یہ باب استفعال اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ اِسْتِغْفَارًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔

حدیث : 24

يُظِلُّهُمْ	◀ [انھیں سایے میں لائے گا] یہ باب افعال أَظَلَّ يُظِلُّ سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
نَشَأَ	◀ [پروان چڑھنا، پیدا ہونا] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) نَشَأَ يَنْشَأُ سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
مُعَلَّقٌ	◀ [لٹکایا ہوا، چمٹا ہوا] یہ باب تفعیل عَلَّقَ يُعَلِّقُ تَعْلِيقًا سے واحد مذکر اسم مفعول کا صیغہ ہے۔
تَحَابَّا	◀ [وہ دونوں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں] یہ باب تفاعل تَحَابَّ يَتَحَابُّ سے تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ	◀ [پس بہہ پڑیں اس کی آنکھیں] فَاضَتْ یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) فَاضَ يَفِيضُ سے واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔

حدیث : 25

بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ	◀ کبیرہ گناہوں میں سے سب سے بڑا گناہ۔

عُقُوق	[نافرمانی کرنا] یہ (باب ضَرَبَ یَضْرِبُ) عَقَّ یَعِقُّ سے مصدر ہے تو عُقُوقُ الْوَالِدَیْنِ کا مطلب نکلا: والدین کی نافرمانی کرنا، ایذا دینا۔
مُتَّکِئًا	[ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے] یہ باب افتعال اِتَّکَأَ یَتَّکِئُ سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔
شَهَادَةُ الزُّورِ	جھوٹی گواہی۔
یُکَرِّرُهَا	[اسے بار بار دہرا رہے تھے] یہ باب تفعیل کَرَّرَ یُکَرِّرُ تَکْرِیرًا وَ تَکْرَارًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
لَیْتَهُ	کاش کہ وہ

حدیث: 26

اِجْتَنِبُوا	[پرہیز کرو، بچو] یہ باب افتعال اِجْتَنَبَ یَجْتَنِبُ سے جمع مذکر مخاطب فعل امر معروف کا صیغہ ہے۔
اَلْمُوبِقَاتِ	[ہلاک کرنے والیاں] یہ باب افعال أَوْبَقَ یُوبِقُ سے جمع مؤنث اسم فاعل کا صیغہ ہے۔
اَلتَّوَلِّي	[پیٹھ دے کر بھاگنا] یہ باب تَفَعُّل تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی سے مصدر ہے۔
یَومَ الزَّحْفِ	[جنگ کے دن] یہ (باب مَنَعَ یَمْنَعُ) زَحَفَ یَزْحَفُ سے مصدر ہے۔
قَذْفُ	[تہمت لگانا، بہتان لگانا] یہ (باب ضَرَبَ یَضْرِبُ) قَذَفَ یَقْذِفُ سے مصدر ہے۔
اَلْمُحْصَنَاتِ	[پاکدامن عورتیں] یہ باب افعال أَحْصَنَ یُحْصِنُ إِحْصَانًا سے جمع مؤنث اسم مفعول کا صیغہ ہے۔

حدیث : 27

بِرُّ الْوَالِدَيْنِ ◀ والدین سے نیکی کرنا۔ والدین سے نیکی کرنے کا معنی ہے کہ ان کا کہنا ماننا، ان کی خدمت کرنا اور ان کی ہر جائز ضرورت پوری کرنا۔

حدیث : 28

حَتّٰى تَتَفَطَّرَ ◀ [یہاں تک کہ پھٹ جاتے] یہ باب تَفَعُّل تَفَطَّرَ يَتَفَطَّرُ تَفَطُّرًا سے واحد مؤنث غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔

عَبْدًا شَكُورًا ◀ شکر گزار بندہ

حدیث : 29

حَبْلٌ ◀ رسی، باندھنے کی چیز، جس کی جمع حِبَالٌ، أَحْبُلٌ، حُبُولٌ اور أَحْبَالٌ آتی ہے۔

مَمْدُودٌ ◀ [لمبی کی ہوئی، کھینچی ہوئی] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) مَدَّ يَمُدُّ سے واحد مذکر اسم مفعول کا صیغہ ہے۔

بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ ◀ دوستونوں کے درمیان۔

فَتَرَتْ ◀ [جب وہ تھک جاتی] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) فَتَرَ يَفْتُرُ فُتُورًا وَ فَتَارًا سے واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔

نَشَاطَهٗ ◀ [اپنی چستی کے وقت] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) نَشِطَ يَنْشَطُ سے مصدر ہے۔

حدیث : 30

شُجَاعًا ◀ ایک قسم کا سانپ۔

أَقْرَعَ	[گنجا] یہ (باب سَمِعَ یَسْمَعُ) قَرِعَ یَقْرَعُ قَرَعًا وَ قُرْعًا سے صفت کا صیغہ ہے۔
زَبِیبَتَانِ	[سانپ کی آنکھوں کے اوپر کے دو سیاہ نقطے] یہ اَلزَّبِیبَةُ کا تثنیہ ہے۔ اس لیے سانپ کو ذَاتُ الزَّبِیبَتَیْنِ کہتے ہیں۔
یُطَوَّقُهُ	[اسے اس کا طوق بنادیا جاتا ہے] یہ باب تفعیل طَوَّقَ یُطَوِّقُ سے واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول کا صیغہ ہے۔
شِدْقَیْهِ	[اس کی دونوں باچھیں] یہ شِدْقٌ کا تثنیہ ہے۔

حدیث : 31

بَاعَدَ	[دور کر دے] یہ باب مفاعلہ بَاعَدَ یُبَاعِدُ سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
خَرِیفًا	[سال] اَلْخَرِیفُ موسم خزاں کو کہتے ہیں، تو سَبْعِینَ خَرِیفًا سے مراد ستر سال ہیں۔

حدیث : 32

اِحْتِسَابًا	[حصولِ ثواب کی امید سے] یہ باب افتعال اِحْتَسَبَ یَحْتَسِبُ سے مصدر ہے۔

حدیث : 33

أَحْیَا اللَّیْلَ	[جاگ کر رات گزارتے] یہ باب افعال أَحْیَا یُحْیِي سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
أَیْقَظَ	[جگاتے] یہ باب افعال أَیْقَظَ یُوقِظُ إِیقَاظًا سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔

شَدَّ ◀ [باندھتے] یہ (باب نَصَرَ یَنْصُرُ) شَدَّ یَشُدُّ سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔

اَلْمِئْزَرَ ◀ [تہبند] اس کی جمع مَآزِرُ ہے یہاں اس کا مطلب ہے: مستعد و تیار رہنا۔

حدیث : 34

تَقْضِي ◀ [برابر ہوتا ہے، پہنچتا ہے] یہ باب (ضَرَبَ یَضْرِبُ) قَضٰی یَقْضِي قَضْیًا وَ قَضَاءً وَ قَضِیَّةً سے واحد مؤنث غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔

حدیث : 35

لَمْ یَرْفُثْ ◀ [فحش گوئی نہ کرے] یہ (باب نَصَرَ یَنْصُرُ) رَفَثَ یَرْفُثُ رَفَثًا وَ رُفُوثًا سے واحد مذکر غائب فعل جحد بلم معلوم کا صیغہ ہے۔ اَلرَّفَثُ فحش اور جنسی گفتگو کو کہتے ہیں۔

لَمْ یَفْسُقْ ◀ [نافرمانی نہ کرے] یہ (باب نَصَرَ یَنْصُرُ) فَسَقَ یَفْسُقُ فِسْقًا وَ فُسُوقًا سے واحد مذکر غائب فعل جحد بلم معلوم کا صیغہ ہے جس کا معنی ہے: حق وصلاح کے راستے سے ہٹ جانا، بدکار ہونا۔

حدیث : 36

مَنْ یَّعْصِ ◀ [جو نافرمانی کرے] یہ (باب ضَرَبَ یَضْرِبُ) عَصٰی یَعْصِي مَعْصِیَةً وَ عِصْیَانًا سے واحد مذکر غائب، فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔ اس سے اسم فاعل عَاصٍ اور جمع عُصَاةٌ اور عَاصُونَ آتی ہے۔

حدیث : 37

شِبْرًا ◀ [بالشت] یہ (باب نَصَرَ یَنْصُرُ شَبَرَ یَشْبُرُ شَبْرًا) بالشت سے ناپنا سے اسم مصدر ہے۔

مِيتَةً ◀ مرنے کی حالت۔

حدیث : 38

رَاعٍ ◀ [ذمہ دار] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) رَعٰى يَرْعٰى رَعْيًا رِعَايَةً سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ جس کا معنی ہے: خیال رکھنا، ذمہ داری لینا۔

حدیث : 39

يُنَفِّذُ ◀ [حکم نافذ و جاری کرتا ہے، عمل میں لاتا ہے] یہ باب تفعیل نَفَّذَ يُنَفِّذُ تَنْفِيذًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔

مُوَفَّرًا ◀ [کمی کیے بغیر کسی کا پورا حق دے دینا] یہ باب تفعیل وَفَّرَ يُوَفِّرُ تَوْفِيرًا سے واحد مذکر اسم مفعول کا صیغہ ہے۔

طَيِّبَةً ◀ [خوش، راضی] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) طَابَ يَطِيبُ سے واحد مؤنث صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

حدیث : 40

يَسْتَرْعِيهِ ◀ [اسے (رعیت کا) راعی و نگران بنائے] یہ باب استفعال اِسْتَرْعٰى يَسْتَرْعِي اِسْتِرْعَاءً سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔

غَاشٌّ ◀ [دھوکا دینے والا، بددیانتی کرنے والا] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) غَشَّ يَغُشُّ سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے جس کی جمع غَشَشَةٌ وَ غُشَّاشٌ ہے۔

حدیث : 41

اَلْعُسْرِ ◀ [تنگی، سختی، تنگدستی] اَلْعُسُرُ وَالْعُسْرُ یہ (باب شَرُفَ يَشْرُفُ) عَسُرَ يَعْسُرُ سے مصدر ہے۔

اَلْيُسْرِ	[سہولت ، نرمی، آسودگی، خوش حالی] یہ (باب شَرُفَ يَشْرُفُ) يَسُرَ يَيْسُرُ سے مصدر ہے۔
اَلْمَنْشَطِ	[خوشی] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) نَشِطَ يَنْشَطُ نَشَاطًا سے مصدر میمی ہے۔
اَلْمَكْرَهِ	[ناپسندیدہ] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) كَرِهَ يَكْرَهُ كَرْهًا وَ كُرْهًا سے مصدر میمی ہے۔
أَثَرَةٍ	[ترجیح دینا] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) أَثِرَ يَأْثَرُ سے مصدر ہے۔ یعنی اس پر کسی اور کو ترجیح دی جائے۔
بَوَاحًا	[ظاہر، کھلا] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) بَاحَ يَبُوحُ بَوْحًا وَبُوحًا وَ بُوحَةً سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے اور اَلْبَوَاحُ کھلم کھلا، آشکارا کو کہتے ہیں، چنانچہ کہا جاتا ہے: «فَعَلَهُ بَوَاحًا» اس نے اس کو کھلم کھلا کیا۔
لَوْمَةَ	[ملامت کرنا] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) لَامَ يَلُومُ لَوْمًا وَ مَلَامًا وَ مَلَامَةً سے ہے۔ اس کا اسم فاعل لَائِمٌ آتا ہے۔

حدیث : 42

دُلَّنِي	[میری راہنمائی کیجیے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) دَلَّ يَدُلُّ سے واحد مذکر مخاطب فعل امر معروف کا صیغہ ہے۔ جس کا معنی ہے: دلالت کرنا، راہنمائی کرنا، راستہ دکھانا۔

حدیث : 43

أَنْ أُقَاتِلَ	[یہ کہ میں لڑوں] یہ باب مفاعلہ قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً وَ قِتَالًا وَ قِيتَالًا سے واحد متکلم فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔

عَصَمُوا ◀ [انھوں نے بچا لیا] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) عَصَمَ يَعْصِمُ عَصْمًا سے جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔

بِحَقِّ الْإِسْلَامِ ◀ اسلام کے حق کے ساتھ، اسلام کے حقوق کے بارے میں عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِیءٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَ أَنِّي رَسُولُ اللهِ إِلَّا بِإِحْدٰى ثَلَاثٍ: اَلثَّيِّبِ الزَّانِي، وَالنَّفْسِ بِالنَّفْسِ، وَالتَّارِكِ لِدِينِهِ الْمُفَارِقِ لِلْجَمَاعَةِ» (صحيح البخاري، الديات، باب قول الله تعالٰى ......، حديث: 6878، و صحيح مسلم، القسامة والمحاربين، باب ما يباح به دم المسلم، حديث: 1676) یعنی کسی مسلمان کا خون حلال نہیں ہے سوائے تین صورتوں کے: ① شادی شدہ زانی ② قتل کے بدلے قتل، یعنی قصاص۔ ③ دین کو چھوڑنے والا، یعنی مرتد۔ لیکن یہ تینوں کام انفرادی طور پر نہیں انجام دیے جائیں گے بلکہ ان کے لیے حاکم ضروری ہے۔

حدیث : 44

مَنْ أَحَقُّ النَّاسِ لوگوں میں سے زیادہ حق دار کون ہے؟

صَحَابَتِي ◀ [میرے ہمراہی کے] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) صَحِبَ يَصْحَبُ سے مصدر ہے جس کا معنی ہے: ساتھ ہونا، ساتھ رہنا۔

حدیث : 45

شَتْمٌ ◀ [گالی دینا] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) شَتَمَ يَشْتُمُ سے مصدر ہے۔

حدیث : 46

إِلٰى فِرَاشِهِ ◀ اپنی چارپائی کی طرف، اپنے بستر کی طرف۔

غَضْبَانَ	[غضبناک] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) غَضِبَ يَغْضَبُ غَضَبًا وَ مَغْضَبَةً سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے جس کا مطلب ہے: غضبناک ہونا۔

حدیث : 47

اِسْتَوْصُوا	[نیکی کی وصیت قبول کرو] یہ باب استفعال اِسْتَوْصٰى يَسْتَوْصِي اِسْتِيصَاءً سے جمع مذکر مخاطب فعل امر معروف کا صیغہ ہے۔
ضِلَعٍ	[پسلی] اَلضِّلْعُ وَالضِّلَعُ پسلی کو کہتے ہیں جس کی جمع أَضْلُعٌ، ضُلُوعٌ اور أَضْلَاعٌ آتی ہے۔
كَسَرْتَهٗ	[تو اسے توڑ دے گا] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) كَسَرَ يَكْسِرُ سے واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔ اور پسلی توڑنے کا مطلب اس (بیوی) کو طلاق دینا ہے۔

حدیث : 48

الرَّحِمُ	رشتہ داری، قرابت داری۔
مُعَلَّقَةٌ	[لٹکائی ہوئی] یہ باب تفعیل عَلَّقَ يُعَلِّقُ تَعْلِيقًا سے واحد مؤنث اسم مفعول کا صیغہ ہے۔

حدیث : 49

أَنْ يُّبْسَطَ	[پھیلایا جائے، بڑھایا جائے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) بَسَطَ يَبْسُطُ بَسْطًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول کا صیغہ ہے۔
يُنْسَأَ	[مؤخر کیا جائے] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) نَسَأَ يَنْسَأُ نَسْأً سے واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول کا صیغہ ۔

أَثَرِهٖ	[اس کے نشانات قدم] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) أَثَرَ يَأْثُرُ سے اسم مصدر ہے اَلْأَثَرُ کسی چیز کے اثر ونشان کو کہتے ہیں مراد زندگی ہے۔

حدیث : 50

يُوصِينِي	[وہ مجھے وصیت (تاکیدی حکم) کرتے تھے] یہ باب افعال أَوْصٰى يُوصِي إِيصَاءً سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
سَيُوَرِّثُهُ	[عنقریب اسے وارث بنا دے گا] یہ باب تفعیل وَرَّثَ يُوَرِّثُ تَوْرِيثًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔

حدیث : 51

اَلْجَلِيسِ	ہم نشیں جس کی جمع جُلَسَاءُ وَ جُلَّاسٌ آتی ہے۔
كَحَامِلِ	[اٹھانے والا] کاف حرف تشبیہ ہے اور حَامِلٌ یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) حَمَلَ يَحْمِلُ حَمْلًا وَ حُمْلَانًا سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے جس کا مطلب ہے: کسی چیز کو اٹھانے والا۔
اَلْمِسْكِ	کستوری کو کہتے ہیں جس کی جمع مِسَكٌ آتی ہے۔ تو «كَحَامِلِ الْمِسْكِ» کا مطلب ہوا: مشک فروش، کستوری بیچنے والا۔
نَافِخُ	[پھونک مارنے والا] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) نَفَخَ يَنْفُخُ نَفْخًا سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔
اَلْكِيرِ	[لوہار کی بھٹی] جس کی جمع أَكْيَارٌ، كِيَرَةٌ اور كِيَرَةٌ آتی ہے۔
أَنْ يُّحْذِيَكَ	[یہ کہ وہ ہدیے کے طور پر دے دے گا] یہ باب افعال أَحْذٰى يُحْذِي إِحْذَاءً سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔

أَنْ تَبْتَاعَ ◀ [تو خرید لے گا] یہ باب افتعال اِبْتَاعَ یَبْتَاعُ اِبْتِیَاعًا سے واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔

حدیث: 52

أَعْرَابِیًّا ◀ عرب کا دیہاتی

أَعْدَدْتَّ ◀ [تیار کیا ہے تو نے] یہ باب افعال أَعَدَّ یُعِدُّ إِعْدَادًا سے واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔

حدیث: 53

فَلَا یُؤْذِ ◀ [پس تکلیف نہ پہنچائے] اصل میں یُؤْذِي تھا جو کہ لا ناہیہ کی وجہ سے یا حذف ہوگئی ہے۔ یہ باب افعال آذٰی یُؤْذِي إِیذَاءً سے واحد مذکر غائب فعل نہی معروف کا صیغہ ہے۔

ضَیْفَهُ ◀ [اپنے مہمان] اَلضَّیْفُ مہمان کو کہتے ہیں اس کی جمع أَضْیَافٌ، ضُیُوفٌ، ضِیَافٌ، ضِیفَانٌ اور أَضَائِفُ آتی ہے۔

حدیث: 54

أَثَرَةٌ ◀ ترجیح۔

تُؤَدُّونَ ◀ [انجام دو گے، ادا کرو گے] یہ باب تفعیل أَدّٰی یُؤَدِّي تَأْدِیَةً سے جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔

حدیث: 55

عُقُوق ◀ [نافرمانی کرنا] یہ (باب ضَرَبَ یَضْرِبُ) عَقَّ یَعِقُّ سے مصدر ہے۔

مَنْعًا ◀ [محروم کرنا، روک دینا] یہ (باب مَنَعَ یَمْنَعُ) سے مصدر ہے۔

هَاتِ	[دے دو] واحد مذکر مخاطب فعل امر کا صیغہ ہے۔ اس مادے سے امر ہی استعمال ہوتا ہے۔
وَأْدَ الْبَنَاتِ	[زندہ درگور کرنا] لڑکیوں کو زندہ درگور کرنا، یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) وَأَدَ يَئِدُ سے مصدر ہے۔
قِيلَ وَقَالَ	کہا گیا اور کہا، یعنی فضول کلام۔
إِضَاعَةَ	[گم کرنا، ضائع کرنا، تلف کرنا، بیکار کرنا] یہ باب افعال أَضَاعَ يُضِيعُ سے مصدر ہے۔

حدیث: 56

لَنْ يَمْلَأَ	[ہرگز نہیں بھرے گا] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) مَلَأَ يَمْلَأُ مَلْئًا سے واحد مذکر غائب فعل نفی بلن کا صیغہ ہے۔
فَاهُ	[اس (انسان) کا منہ] اصل میں اَلْفُوهُ منہ کو کہتے ہیں اس کی اصل فَوَهٌ ہے۔ یہاں فَاهُ نصبی حالت میں ہے ہُ ضمیر مضاف الیہ ہے۔

حدیث: 57

قِيدَ	[مقدار اور فاصلہ] جیسے: قِيدُ رُمْحٍ نیزے کی مقدار۔
طُوِّقَهُ	[اسے طوق پہنایا جائے گا] یہ باب تفعیل طَوَّقَ يُطَوِّقُ تَطْوِيقًا سے واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول کا صیغہ ہے۔

حدیث: 58

تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ	[میرے پاس نزاع لاتے ہو، جھگڑے لاتے ہو] یہ باب افتعال اِخْتَصَمَ يَخْتَصِمُ اِخْتِصَامًا سے جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔

أَلْحَنَ	[دانا و ذہین ہونا، چرب زبان اور تیز زبان والا] یہ (باب سَمِعَ یَسْمَعُ) لَحِنَ یَلْحَنُ لَحنًا سے واحد مذکر اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔

حدیث : 59

اِشْفَعُوا	[تم سفارش کرو] یہ (باب مَنَعَ یَمْنَعُ) شَفَعَ یَشْفَعُ سے جمع مذکر مخاطب فعل امر معروف کا صیغہ ہے۔
فَلْتُوجَرُوا	[سو تم اجر دیے جاؤ گے] یہ (باب نَصَرَ یَنْصُرُ) أَجَرَ یأْجُرُ سے جمع مذکر مخاطب فعل امر مخاطب مجہول کا صیغہ ہے۔

حدیث : 60

اَلْعُلْيَا	[نہایت بلند] یہ أَعْلٰی اسم تفضیل کی تانیث ہے، چنانچہ کہا جاتا ہے: شَفَةٌ عُلْيَا اوپر کا ہونٹ۔
تَعُولُ	[تم کفالت کرتے ہو، پرورش کرتے ہو] یہ (باب نَصَرَ یَنْصُرُ) عَالَ یَعُولُ عَوْلًا سے واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
عَنْ ظَهْرِ غِنًى	جس کے پیچھے غنا ہو، یعنی بہترین صدقہ وہ ہے جو اہل و عیال کے خرچ سے زائد ہو، اس کا صدقہ کیا جائے۔
يَسْتَعِفَّ	[سوال سے بچے] یہ باب استفعال إِسْتَعَفَّ یَسْتَعِفُّ اسْتِعْفَافًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔

حدیث : 61

لَأَنْ يَّحْتَطِبَ	[یقیناً یہ کہ لکڑی چنے] یہ باب افتعال اِحْتَطَبَ یَحْتَطِبُ سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
حُزْمَةً	لکڑی وغیرہ کا گٹھ، اس کی جمع حُزَمٌ ہے۔

حدیث : 62

اَلْبَيِّعَانِ ◀ [بیچنے والا، خریدنے والا] یہ اَلْبَيِّعُ (صیغۂ صفت) کا تثنیہ ہے۔

بِالْخِيَارِ ◀ اختیار کے ساتھ (جب تک فرقت بالابدان نہیں ہوتی مجلس سے علیحدگی و جدائی نہیں ہوتی اس وقت تک بیع واپس کرنے کا مشتری (خریدار) اور بائع (بیچنے والے) دونوں کو اختیار ہوتا ہے۔)

كَتَمَا ◀ [پوشیدہ رکھے، چھپائے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) كَتَمَ يَكْتُمُ كَتْمًا وَ كِتْمَانًا سے تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔

مُحِقَتْ ◀ [مٹا دی جاتی ہے] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) مَحَقَ يَمْحَقُ مَحْقًا سے واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول کا صیغہ ہے۔

حدیث : 63

يَغْرِسُ ◀ [درخت لگائے] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) غَرَسَ يَغْرِسُ غَرْسًا وَ غِرَاسَةً سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔ جو چیز زمین میں لگائی جائے اس کو اَلْغِرْسُ بولتے ہیں۔

يَزْرَعُ ◀ [کاشت کرے] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) زَرَعَ يَزْرَعُ زَرْعًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔

حدیث : 64

خَلَفًا ◀ [بدل وعوض] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) خَلَفَ يَخْلُفُ سے مصدر ہے جس کا مطلب ہے: جانشین ہونا، قائمقام ہونا، بدل وعوض ہونا اور کہا جاتا ہے: «أَعْطَاكَ اللّٰهُ خَلَفًا مِنْ تَلَفٍ» یعنی اللہ تعالیٰ تم کو ضائع شدہ چیز کا بدلہ عطا فرمائے۔

مُمْسِكًا ◀ [روکنے والا] یہ باب افعال أَمْسَكَ يُمْسِكُ إِمْسَاكًا سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

تَلَفًا ◀ [ہلاکت] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) تَلِفَ يَتْلَفُ سے مصدر ہے۔

حدیث: 65

اَلسَّاعِي ◀ [کوشش کرنے والا، خبر گیری کرنے والا] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) سَعٰى يَسْعٰى سَعْيًا سے اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

اَلْأَرْمَلَةِ ◀ [محتاج عورت، بیوہ عورت] یہ أَرْمَلُ کی مؤنث ہے اور اس کی جمع أَرَامِلُ اور أَرَامِلَةٌ آتی ہے۔

يَفْتُرُ ◀ [سست پڑھتا ہے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) فَتَرَ يَفْتُرُ فُتُورًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔

حدیث: 66

اَلْوَلِيمَةِ ◀ [ولیمہ] یہ باب افعال أَوْلَمَ يُولِمُ إِيلَامًا سے ہے، زوجین کی ملاقات اور اکٹھے ہونے کے بعد جو دعوت کی جائے اس کو ولیمہ کہتے ہیں۔

حدیث: 67

لَا تَحْقِرَنَّ ◀ [ہرگز حقیر نہ جانے] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) حَقَرَ يَحْقِرُ حَقْرًا سے واحد مذکر مخاطب اور واحد مؤنث غائب فعل نہی معلوم بانون تاکید ثقیلہ کا صیغہ ہے، اس حدیث میں یہ واحد مؤنث غائب کا صیغہ ہے۔

فِرْسِنَ ◀ کُھر جس کی جمع فَرَاسِنُ آتی ہے۔

حدیث : 68

«مَنْ لَّا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللّٰهُ» ◀ جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ بھی اس پر رحم نہیں کرتا۔

بقول شاعر

کرو مہربانی تم اہل زمیں پر   اللہ مہربان ہوگا عرش بریں پر

حدیث : 69

اَلرِّفْقُ ◀ [نرمی، نرم برتاؤ، مہربانی کا سلوک] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) اور (كَرُمَ يَكْرُمُ) رَفُقَ يَرْفُقُ سے مصدر ہے جیسا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ''جس چیز میں نرمی ہو اس کو مزین کردیتی ہے اور جس چیز میں سختی ہو اس کو معیوب بنا دیتی ہے۔''

حدیث : 70

اَلْاِخْتِتَانُ ◀ [ختنہ کرنا] یہ باب افتعال اِخْتَتَنَ يَخْتَتِنُ سے مصدر ہے۔

اَلْاِسْتِحْدَادُ ◀ [دھاری دار آلے سے زیر ناف بال صاف کرنا] یہ باب استفعال اِسْتَحَدَّ يَسْتَحِدُّ سے مصدر ہے۔

قَصٌّ ◀ [قینچی سے کاٹنا] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) قَصَّ يَقُصُّ سے مصدر ہے۔

اَلشَّارِبُ ◀ [مونچھ] اس کی جمع شَوَارِبُ آتی ہے۔

تَقْلِيمُ ◀ [کاٹنا] یہ باب تفعیل قَلَّمَ يُقَلِّمُ سے مصدر ہے۔

اَلْاَظْفَارِ ◀ [ناخن] یہ اَلظُّفُرُ کی جمع ہے اور اس کی جمع الجمع أَظَافِيرُ آتی ہے۔

نَتْفُ ◀ [بال اکھیڑنا، نوچنا] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) نَتَفَ يَنْتِفُ سے مصدر ہے۔

اَلْإِبِطِ ◀ [بغل] اس کی جمع آبَاطٌ آتی ہے۔

حدیث : 71

أَسْفَلَ ◀ [نیچے، کم درجے والا] یہ (باب نَصَرَ یَنْصُرُ) سَفَلَ یَسْفُلُ سے واحد مذکر اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔

أَجْدَرُ ◀ [زیادہ لائق و مناسب ہونا] یہ (باب شَرُفَ یَشْرُفُ) جَدُرَ یَجْدُرُ جَدْرًا سے اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔

أَنْ لَّا تَزْدَرُوا ◀ [یہ کہ حقیر نہ سمجھو] یہ باب افتعال إِزْدَرٰی یَزْدَرِي إِزْدِرَاءً سے جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔ اس کا مادہ ز. ر. ي ہے۔

حدیث : 72

یُعْجِبُهُ ◀ [پسند کرتے] یہ باب افعال أَعْجَبَ یُعْجِبُ سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔

اَلتَّیَمُّنُ ◀ [دائیں جانب سے شروع کرنا] یہ باب تَفَعُّل تَیَمَّنَ یَتَیَمَّنُ سے مصدر ہے۔

تَنَعُّلِهٖ ◀ [اپنا جوتا پہننے] یہ باب تَفَعُّل تَنَعَّلَ یَتَنَعَّلُ سے مصدر ہے۔

تَرَجُّلِهٖ ◀ [اپنے کنگھی کرنے] یہ باب تَفَعُّل تَرَجَّلَ یَتَرَجَّلُ سے مصدر ہے۔

شَأْنِهٖ ◀ [اپنے امور] یہ (باب مَنَعَ یَمْنَعُ) شَأَنَ یَشْأَنُ سے مصدر ہے، اس کی جمع شُئُونٌ شِئَانٌ شِئُونٌ آتی ہے۔

حدیث : 73

وَفِّرُوا ◀ [پوری رکھو، بڑھاؤ] یہ باب تفعیل وَفَّرَ یُوَفِّرُ تَوْفِیرًا سے جمع مذکر مخاطب فعل امر معروف کا صیغہ ہے۔

أَخْفُوا ◄ [خوب پست کرو] یہ باب افعال أَخْفٰی یُخْفِي إِخْفَاءً سے جمع مذکر مخاطب فعل امر معروف کا صیغہ ہے۔

حدیث : 74

أُرِيكَ ◄ [دکھاؤں تجھ کو] یہ باب افعال أَرٰی یُرِي إِرَاءَةً سے واحد متکلم فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔

أُصْرَعُ ◄ [مجھے مرگی کا دورہ پڑتا ہے] یہ (باب مَنَعَ یَمْنَعُ) صَرَعَ یَصْرَعُ صَرْعًا وَ صُرْعًا وَ مَصْرَعًا سے واحد متکلم فعل مضارع مجہول کا صیغہ ہے۔

أَتَكَشَّفُ ◄ [میں بے پردہ ہو جاتی ہوں] یہ باب تفعل تَكَشَّفَ يَتَكَشَّفُ تَكَشُّفًا سے واحد متکلم فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔

حدیث : 75

اَلْمُصَوِّرُونَ ◄ [شکل یا تصویر بنانے والے] یہ باب تفعیل صَوَّرَ یُصَوِّرُ تَصْوِیرًا سے جمع مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے، الصورة (تصویر) کی جمع صُوَرٌ آتی ہے۔

حدیث : 76

حُلَّةٍ ◄ [لباس، جوڑا] اس کی جمع حُلَلٌ، حِلَالٌ اور حُلَّاتٌ آتی ہے حُلَّةٌ عمدہ پوشاک، صاف اور نئے کپڑوں کو کہتے ہیں۔

مُرَجِّلٌ ◄ [کنگھی کیے ہوئے] یہ باب تفعیل رَجَّلَ یُرَجِّلُ تَرْجِیلًا سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

خَسَفَ اللّٰهُ ◄ [اللہ تعالیٰ نے (زمین میں) دھنسا دیا] یہ (باب ضَرَبَ یَضْرِبُ) خَسَفَ یَخْسِفُ خُسُوفًا سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔

يَتَجَلْجَلُ ◀ [زمین میں دھنستا جارہا ہے] یہ باب تفعلل تَجَلْجَلَ يَتَجَلْجَلُ تَجَلْجُلًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔

حدیث : 77

اَلشَّدِيدُ ◀ بہادر، بلند، مضبوط۔

اَلصُّرَعَةِ ◀ [وہ شخص جو لوگوں کو اکثر پچھاڑ دے] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) صَرَعَ يَصْرَعُ صَرْعًا سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے جو کہ زمین پر گرادینے کے لیے استعمال ہوتا ہے تو پہلوان بھی مدمقابل کو زمین پر گرادیتا ہے۔

حدیث : 78

لَا تَبَاغَضُوا ◀ [ایک دوسرے سے بغض و دشمنی نہ رکھو] یہ باب تفاعل تَبَاغَضَ يَتَبَاغَضُ تَبَاغُضًا سے جمع مذکر مخاطب فعل نہی معلوم کا صیغہ ہے۔

لَا تَحَاسَدُوا ◀ [ایک دوسرے سے حسد نہ کرو] یہ باب تفاعل تَحَاسَدَ يَتَحَاسَدُ تَحَاسُدًا سے جمع مذکر مخاطب فعل نہی معلوم کا صیغہ ہے۔

لَا تَدَابَرُوا ◀ [آپس میں دشمنی مت رکھو اور ایک دوسرے سے منہ مت موڑو] یہ باب تفاعل تَدَابَرَ يَتَدَابَرُ تَدَابُرًا سے جمع مذکر مخاطب فعل نہی معلوم کا صیغہ ہے۔

لَا تَقَاطَعُوا ◀ [ایک دوسرے سے تعلقات ختم نہ کرو] یہ باب تفاعل تَقَاطَعَ يَتَقَاطَعُ تَقَاطُعًا سے جمع مذکر مخاطب فعل نہی معلوم کا صیغہ ہے۔

أَنْ يَّهْجُرَ ◀ [یہ کہ چھوڑ دے، ترکِ کلام کرے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) هَجَرَ يَهْجُرُ هَجْرًا وَ هِجْرَانًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔

حدیث : 79

فَيَنْمِي [پس آگے پہنچائے] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) نَمٰى يَنْمِي سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے جس کا ایک مطلب ہے: کلام کو آگے پہنچانا۔ یعنی صلح کرانے کے لیے اچھی بات مخالف کو پہنچائے، مثلاً: مخالف کو کہے کہ آپ جس کے ساتھ ناراض ہیں وہ آپ کی تعریف کر رہا تھا اور آپ کو سلام کہتا تھا، وہ آپ سے بڑی محبت رکھتا ہے اور بڑی اچھی رائے رکھتا ہے، یعنی ہر وہ بات کرے کہ جس سے صلح کے امکانات زیادہ ہو جائیں۔

حدیث : 80

يُثْنِي [تعریف کر رہا تھا] یہ باب افعال أَثْنٰى يُثْنِي إِثْنَاءً سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔

يُطْرِيهِ [اس کی تعریف میں مبالغہ کر رہا تھا] یہ باب افعال أَطْرٰى يُطْرِي إِطْرَاءً سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔

اَلْمِدْحَة [تعریف] اس کی جمع مَدَائِحُ آتی ہے۔

ظَهْرَ الرَّجُلِ [آدمی کی پیٹھ] اس کی جمع ظُهُورٌ، أَظْهُرٌ اور ظُهْرَانٌ آتی ہے۔

حدیث : 81

مُشْتَبِهَاتٌ [خلط ملط مشتبہ ہونے والے] یہ باب افتعال اِشْتَبَهَ يَشْتَبِهُ اِشْتِبَاهًا سے جمع مؤنث اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

اِسْتَبْرَأَ [محفوظ کر لیا، بچا لیا] یہ باب استفعال اِسْتَبْرَأَ يَسْتَبْرِئُ اِسْتِبْرَاءً سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔

عِرْضِہٖ ◀ [اپنی عزت] اس کی جمع أَعْرَاضٌ آتی ہے۔

كَالرَّاعِي ◀ رَاعِي کے بارے میں بحث حدیث جبرئیل (حدیث نمبر 5) میں گزر چکی ہے۔

الْحِمٰى ◀ [وہ چراگاہ جس میں کسی دوسرے کو چرانے کی اجازت نہ ہو، محفوظ جگہ، ممنوعہ علاقہ] اس کا تثنیہ حِمَيَانِ آتا ہے۔

يُوشِكُ ◀ [قریب ہے] یہ افعال مقاربہ میں سے ہے۔

أَنْ يَرْتَعَ ◀ [یہ کہ چرے] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) رَتَعَ يَرْتَعُ رَتْعًا وَ رُتُوعًا وَ رِتَاعًا سے ہے۔

مَحَارِمُهٗ ◀ [ممنوعہ کام] مَحَارِمُ مَحْرَمٌ کی جمع ہے۔

مُضْغَةٌ ◀ گوشت کا ٹکڑا۔

حدیث : 82

دَعُونِي ◀ [تم مجھے چھوڑ دو] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) وَدَعَ يَدَعُ وَدْعًا سے جمع مذکر مخاطب فعل امر معروف کا صیغہ ہے۔

حدیث : 83

النَّمِيمَةِ ◀ [چغل خوری] اس کی جمع نَمَائِمُ آتی ہے۔

لَا يَسْتَتِرُ ◀ [نہیں بچتا تھا] یہ باب افتعال اِسْتَتَرَ يَسْتَتِرُ اِسْتِتَارًا سے واحد مذکر غائب فعل نفی مضارع معروف کا صیغہ ہے۔

حدیث : 84

إِيَّاكُمْ ◀ [تم بچو] اسم فعل امر ہے۔

اَلطُّرُقَاتِ	[راستے] یہ طَرِیقٌ کی جمع الجمع ہے۔ طَرِیقٌ کی جمع طُرُقٌ، أَطْرِقَةٌ، أَطْرِقَاءُ اور أَطْرُقٌ بھی آتی ہے۔
بُدٌّ	[چارہ، عوض، خلاصی] اس کی جمع أَبْدَادٌ اور بِدَدَةٌ ہے۔
أَبَيْتُمْ	[انکار کرتے ہو] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) أَبٰى يَأْبٰى إِبَاءً سے جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
غَضُّ	[پست رکھنا، روکنا، آنکھ جھکانا] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) غَضَّ يَغُضُّ سے مصدر ہے۔
كَفُّ الْأَذٰى	[تکلیف پہنچانے سے باز رہنا] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) كَفَّ يَكُفُّ سے مصدر ہے۔

حدیث : 85

اَلْخُدُودِ	[رخسار] یہ اَلْخَدُّ کی جمع ہے۔
شَقَّ	[پھاڑے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) شَقَّ يَشُقُّ شَقًّا سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
اَلْجُيُوبَ	[گریبان] یہ جَيْبٌ کی جمع ہے۔
بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ	جاہلیت کے بول، جاہلیت کی چیخ و پکار۔

حدیث : 86

آيَةُ الْمُنَافِقِ	منافق کی علامت، نشانی۔
اُئْتُمِنَ	[امین بنایا جائے] یہ باب افتعال اِئْتَمَنَ يَأْتَمِنُ اِئْتِمَانًا سے واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول کا صیغہ ہے۔

حدیث : 87

فَتَنْدَلِقُ ◀ [اپنی جگہ سے نکل آئے گی] یہ باب انفعال اِنْدَلَقَ یَنْدَلِقُ اِنْدِلَاقًا سے واحد مؤنث غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔

أَقْتَابُ ◀ [آنتیں] یہ قَتَبٌ کی جمع ہے۔

يَدُورُ ◀ [گھومتا ہے، چکر کھاتا ہے] یہ (باب نَصَرَ یَنْصُرُ) دَارَ یَدُورُ دَوْرًا وَ دَوَرَانًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔

اَلرَّحَاءِ ◀ [چکی] اس کا تثنیہ رَحَوَانِ وَ رَحْیَانِ اور جمع أَرْحَاءٌ آتی ہے۔

حدیث : 88

فَزِعًا ◀ [دہشت زدہ] یہ (باب سَمِعَ یَسْمَعُ) فَزِعَ یَفْزَعُ فَزَعًا سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

اِقْتَرَبَ ◀ [قریب ہوا] یہ باب افتعال اِقْتَرَبَ یَقْتَرِبُ اِقْتِرَابًا سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔

رَدْمِ ◀ [دیوار] اس کی جمع رُدُومٌ ہے۔

اَلْإِبْهَامِ ◀ [انگوٹھے] اس کی جمع أَبَاهِمُ وَ أَبَاهِيمُ آتی ہے۔

حدیث : 89

اَلْكَرْبُ ◀ [رنج ومشقت] اس کی جمع کُرُوبٌ آتی ہے اور کُرْبَةٌ بھی اسی معنی میں ہے جس کی جمع کُرَبٌ اور کُرُبَاتٌ آتی ہے۔

حدیث : 90

لَا يَتَمَنَّيَنَّ [ہرگز آرزو نہ کرے، نہ تمنا کرے] یہ باب تفعل تَمَنّٰی يَتَمَنّٰی تَمَنِّيًا سے واحد مذکر غائب فعل نہی معلوم بانون تاکید ثقیلہ کا صیغہ ہے۔

ضُرٌّ [تکلیف] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) ضَرَّ يَضُرُّ سے مصدر ہے۔

حدیث : 91

يَبْقٰى [باقی رہتا ہے] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) بَقِيَ يَبْقٰى بَقَاءً سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔

حدیث : 92

حُفَاةً [ننگے پاؤں چلنے والے] یہ حَفِيَ يَحْفٰى حَفًا سے جمع مذکر اسم فاعل ہے حُفَاةٌ جمع ہے اور اس کا واحد حَافٍ ہے۔

عُرَاةً [ننگے] یہ عَرِيَ يَعْرٰى عَرْيَةً وَ عُرْيًا سے جمع مذکر اسم فاعل ہے، عُرَاةٌ جمع ہے اس کا واحد عَارٍ ہے۔

غُرْلًا [غیر مختون (جن کے ختنے نہ ہوئے ہوں)] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) غَرِلَ يَغْرَلُ غَرَلًا سے صفت مشبہ ہے۔ اس کا واحد أَغْرَلُ ہے اور مؤنث غَرْلَاءُ اور جمع غُرْلٌ آتی ہے۔

يُهِمُّهُمْ [بے چین کرتا ہے انھیں، غمگین کرتا ہے انھیں] یہ باب افعال أَهَمَّ يُهِمُّ إِهْمَامًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔

حدیث : 93

يَعْرَقُ	[پسینہ آئے گا] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) عَرِقَ يَعْرَقُ عَرَقًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے، جس کی صفت عَرَقَانٌ آتی ہے۔
يُلْجِمُهُمْ	[ان کے منہ تک پہنچے گا] یہ باب افعال أَلْجَمَ يُلْجِمُ إِلْجَامًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔
ذِرَاعًا	[کہنی سے لیکر درمیانی انگلی کے سرے تک کا حصہ] اس کی جمع أَذْرُعٌ اور ذُرْعَانٌ ہے۔
يَبْلُغُ	[پہنچتا ہے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) بَلَغَ يَبْلُغُ بُلُوغًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔

حدیث : 94

لَيَصْدُقُ	[البتہ سچ بولتا ہے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) صَدَقَ يَصْدُقُ صَدْقًا وَ صِدْقًا وَ مَصْدُوقَةً وَ تَصْدَاقًا سے ہے۔
اَلْفُجُورَ	[گناہ، زنا] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) فَجَرَ يَفْجُرُ سے مصدر ہے۔

حدیث : 95

حُجِبَتْ	[چھپائی گئی ہے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) حَجَبَ يَحْجُبُ حَجْبًا وَ حِجَابًا سے واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول کا صیغہ ہے۔
بِالشَّهَوَاتِ	[نفس کو پسندیدہ چیزوں سے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) شَهَا يَشْهُو سے ہے اور اَلشَّهَوَاتُ شَهْوَةٌ کی جمع ہے۔
بِالْمَكَارِهِ	[نفس کو ناپسندیدہ باتوں سے، سختیوں سے] یہ اَلْمَكْرُهُ کی جمع ہے۔

حُفَّتْ	[ڈھانپ دی گئی ہے، گھیر لی گئی ہے] یہ باب (نَصَرَ يَنْصُرُ) حَفَّ يَحُفُّ حَفًّا وَ حِفَافًا سے واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول کا صیغہ ہے۔

حدیث : 96

يُدْخِلُنِي	[مجھے داخل کردے] یہ باب افعال أَدْخَلَ يُدْخِلُ إِدْخَالًا وَ مُدْخَلًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
تَصِلُ	[تو ملائے] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) وَصَلَ يَصِلُ وَصْلًا وَصِلَةً وَ وُصْلَةً سے واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
ذَرْهَا	[اسے چھوڑ دے] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) وَذِرَ يَذَرُ سے واحد مذکر مخاطب فعل امر معروف کا صیغہ ہے۔ ھَا ضمیر ہے جو اس سواری کی طرف راجع جس پر آپ ﷺ سوار تھے۔ یاد رہے کہ اس فعل سے ماضی و مصدر اور اسم فاعل استعمال نہیں ہوتا۔

حدیث : 97

بِشِقِّ	[پہلو، کنارہ، آدھا حصہ، محنت و مشقت، کسی چیز کا حصہ] اس کی جمع شُقُوقٌ ہے۔
تَمْرَةٍ	[کھجور] اس کی جمع تَمَرَاتٌ اور تُمُورٌ اور تُمْرَانٌ آتی ہے۔

حدیث : 98

ضَعِيفٌ	[کمزور] یہ (باب شَرُفَ يَشْرُفُ) ضَعُفَ يَضْعُفُ ضَعْفًا وَ ضُعْفًا سے صفت کا صیغہ ہے، اس کی جمع ضِعَافٌ، ضُعَفَاءُ، ضَعَفَةٌ، ضَعَافَى اور ضَعْفَى آتی ہے۔

مُتَضَعَّفٍ ◀ [ضعیف پایا ہوا یا ضعیف خیال کیا ہوا] یہ باب تفعل تَضَعَّفَ يَتَضَعَّفُ تَضَعُّفًا سے واحد مذکر اسم مفعول کا صیغہ ہے۔

أَبَرَّهُ ◀ [اس قسم پوری کر دے] یہ باب افعال أَبَرَّ يُبِرُّ سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔

عُتُلٍّ ◀ سرکش، سخت مزاج۔

جَوَّاظٍ ◀ [تکبر سے چلنے والا، اجڈ، اکھڑ، بسیار خور] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) جَاظَ يَجُوظُ جَوْظًا وَ جَوْظَانًا سے مبالغے کا صیغہ ہے۔

حدیث : 99

أَهْوَنَ ◀ [سب سے ہلکا و آسان] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) هَانَ يَهُونُ هَوْنًا سے واحد مذکر اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔

أَخْمَصَ ◀ [قدم کا نچلا حصہ جو زمین سے نہیں لگتا] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) خَمِصَ يَخْمَصُ سے ہے۔ صفت کا صیغہ بھی ہے (اس صفت سے متصف شخص)

جَمْرَتَانِ ◀ [دو انگارے] یہ جَمْرَةٌ کا تثنیہ ہے۔

يَغْلِي ◀ [جوش مارتا ہے] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) غَلٰى يَغْلِي غَلْيًا وَ غَلَيَانًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔

دِمَاغُهُ ◀ [اس کا دماغ] اس کی جمع أَدْمِغَةٌ اور دُمُغٌ آتی ہے۔

بِالْقُمْقُمِ ◀ [پانی گرم کرنے کے لیے تانبے کا برتن] اس کی جمع قَمَاقِمُ آتی ہے۔

حدیث : 100

حَبْوًا ◀ [سرین کے بل گھسٹنا] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) حَبٰى يَحْبُو سے مصدر ہے۔

فَيُخَيَّلُ	[پس محسوس کرایا جائے گا] یہ باب تفعیل خَيَّلَ يُخَيِّلُ تَخْيِيلًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول کا صیغہ ہے۔
مَلْأٰى	[بھری] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) مَلَأَ يَمْلَأُ مَلْئًا سے ہے اور اَلْمَلْآنُ بھرے ہوئے کو کہتے ہیں، اس کی مؤنث اَلْمَلْأٰى ہے۔
تَسْخَرُ	[تو ٹھٹھا کرتا ہے، تو مذاق اڑاتا ہے] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) سَخِرَ يَسْخَرُ سَخَرًا وَ سُخْرًا سے واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔
نَوَاجِذُهٗ	[اس کی داڑھیں] یہ باب (نَصَرَ يَنْصُرُ) نَجَذَ يَنْجُذُ سے ہے اور نَوَاجِذُ نَاجِذٌ کی جمع ہے اور اسی سے نَاجِذَةُ الْعَقْلِ ہے۔

وَ اللهُ تَعَالٰى أَعْلَمُ وَ إِسْنَادُ الْعِلْمِ إِلَيْهِ أَسْلَمُ وَ هُوَ الْمُسْتَعَانُ وَ بِهِ الثِّقَةُ وَ عَلَيْهِ التُّكْلَانُ وَ صَلَّى اللهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَعَلٰى آلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ.

عن مرداس الاسلمی رضی اللہ عنہ قال:

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

يَذْهَبُ الصَّالِحُونَ الْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ وَيَبْقَى حُفَالَةٌ كَحُفَالَةِ الشَّعِيرِ أَوِ التَّمْرِ لَا يُبَالِيهِمُ اللَّهُ بَالَةً .... (البخاری ٦٤٣٤ ؛ مسند احمد ١٧٧٦٤، ١٧٧٦٥)

جناب مرداس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ! صالح، نیک بخت لوگ یکے بعد دیگرے سب چلے جائیں گے، باقی بے کار اور نکمے لوگ رہ جائیں گے، جس طرح ردی کھجوریں یا جَو کا بھوسہ پڑا رہتا ہے، جن کی اللہ تعالیٰ کو کوئی پرواہ نہیں ہوگی۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ!

- خالص للّٰہیت کے خطوط اور منہجِ نبوی ﷺ پر آپ کے بچوں کی تربیت ہو۔
- کتاب وسنت کی روشنی میں پھلنے اور پھولنے والے افراد تیار ہوکر معاشرے کو روحانی رنگ دیں ...... اور اسلامی تہذیب کے امین بن جائیں۔
- مسلمان عناد وتعصب اور دیگر غلاظتوں سے دور ہوکر، محبت اور یگانگت سے ہمکنار ہوجائیں ...... اور ان کو اسلامی افکار سے آشنا کیا جائے۔
- اسلام کے مخالف جملہ فتنوں کی بیخ کنی وسرکوبی ہو اور کلمہ حق کا بول بالا ہو۔
- انحائے عالم واقطار الارض میں بھٹکی ہوئی، اُمت محمدی ﷺ کو صحیح تعلیم وتبلیغ کے ساتھ صحیح عقیدہ وعبادات کا فہم اور اس کی اہمیت کا علم ہو۔



تو آئیے

رب کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے ہمارے ہم رکاب ہوکر دینی حمیت وشعور کا ثبوت دیں...... شاید کہ اُمت مسلمہ اپنا کھویا ہوا مقام ووقار حاصل کر سکے۔

واللہ المستعان وبہ الثقۃ وعلیہ التکلان

خطاطی: ... 0321-4041991